یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

DvD Version

۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزماں ادرکنی

یا عباس

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

jabir.abbas@yahoo.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فیوضِ جفر (شعبۂ آثار)

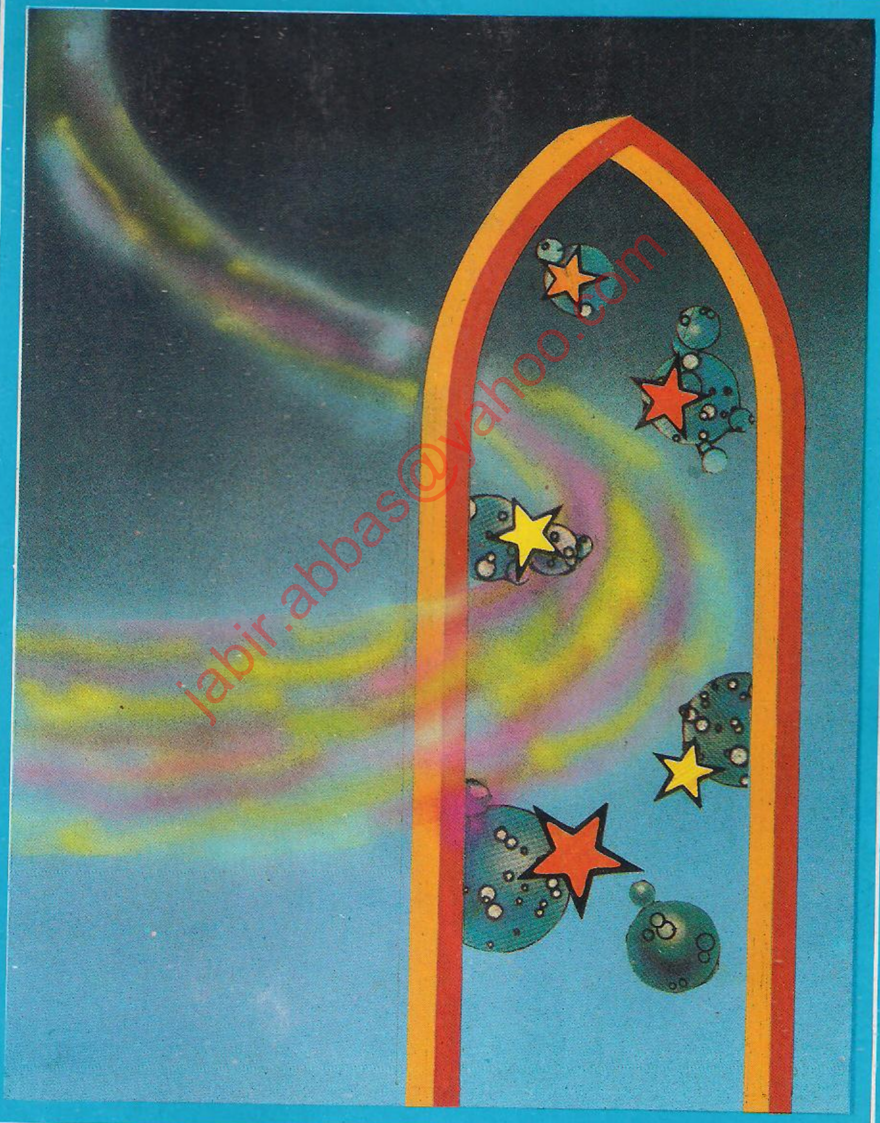

افتخار بکڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سبیل سکینہ

فیوضِ جفر

(شعبۂ آثار)

حروف و اعداد کی باطنی قوتوں کی رُوحانی سائنس

آیاتِ مجیدہ اور اسمائے اِلٰہیّہ کے مجرّب جفری عملیات

مؤلّف

ایم غُلام عباس اعوان

مُحب پور ضلع خوشاب

ناشر

اِفتخار بُک ڈپو (رجسٹرڈ) اِسلام پورہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرِ حرف

علمِ جفر کے شعبہ آثار کو علمِ جفر میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ کیونکہ اس شعبہ میں تکمیلِ حوائج دینی و دنیاوی کے لیے آیاتِ مجیدہ اور اسمائے الٰہی کی روحانی قوتوں اور ان کے استعمال کے قواعد بحث کیے جاتے ہیں۔ اِن جفری عملیات سے کما حقہٗ استفادہ کے لیے سعد یا نحس اوقات سے آگاہی ہونا لازم ہے۔ چنانچہ جفری عملیات کے شائقین کو چاہیے کہ وہ سیاروں کے ہبوط و شرفات کی مطابقت سے عملیات بجا لائیں تاکہ تاثیر میں کمی باقی نہ رہے۔ سیارگان کے ہبوط و شرفات کے بارے میں صاحبِ کتاب "کشکول" الشیخ حبیب بن موسیٰ رضا افشاری لکھتے ہیں :

اَعلم ان الکواکب فی شرفہ مثل سلطان علی سریرہ فِی مملکۃ بِکمال الغلبۃ وَفِی ھبوط مثل رجل فِی بیتہٖ علیٰ اَسوءِ الاحوال۔

چنانچہ کسی سیارے کے شرف میں تعمیر و ترقی اور بلندیٔ درجات کے عملیات مؤثر ہوتے ہیں۔ جبکہ سیارے کے ہبوط میں تخریبی امورات کے عملیات بھرپور تاثیر دیتے ہیں۔ ملک غلام عباس اعوان نے زیرِ نظر کتاب "فیوضِ جفر" میں عملیاتِ نورانیہ اور اوقاتِ سیارگان کا جو امتزاج پیش کیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے جس کے مطالعہ سے طالبانِ جفر آثار کی تسکین ہو سکتی ہے۔

—— بریگیڈیئر سید اسد رضا کاظمی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	عرضِ مصنف	۴
۲	علم جفر کا شعبہ	۶
۳	جفری عملیات کے لیے سعد و نحس اوقات کی تخصیص	۹
۴	شرفات سیارگان کی منسوبات	۱۴
۵	سیارگان کے شرف و ہبوط معلوم کرنے کی جدول	۱۷
۶	طریقۂ استخراج ساعت	۱۹
۷	رجال الغیب	۲۲
۸	اسمائے بروج	۲۴
۹	اہم شہروں کا تفاوت وقت	۲۹
۱۰	منازل قمر یا نچھتر	۳۴
۱۱	بخورات سیارگان	۳۹
۱۲	عمل یا وظیفہ کیسے مؤثر ہوتا ہے	۴۳
۱۳	ہفت طلسمات سیارگان	۴۷
۱۴	طلسمات کے انفرادی فوائد	۴۹
۱۵	جفری عمل برائے شرفِ شمس	۵۱
۱۶	جفری عمل برائے شرفِ زہرہ	۵۶
۱۷	جفری عمل برائے شرف عطارد	۶۱
۱۸	جفری عمل برائے شرف مشتری	۶۴
۱۹	جفری عمل برائے شرف زحل	۶۸
۲۰	شرفِ مریخ	۷۳
۲۱	شرفِ قمر	۷۴
۲۲	سحر یا کالا جادو	۷۷
۲۳	نقشِ سورہ عبس	۸۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرضِ مصنّف

اوّلاً حمد اس پروردگارِ کائنات اور خالقِ دو عالم کی کہ جس نے مجموعہ عناصر اربعہ کی اس مُشت کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشا اور دیگر مخلوقات جاندار میں سے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ کا مرتبہ عنایت فرما کر ممتاز فرما دیا۔ اس منعمِ حقیقی کا شکر کن الفاظ میں ادا ہو کہ جس نے ہمیں فخرِ موجودات، وجہ بنائے کائنات رحمتِ دو عالم جناب سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جیسا ہادی و راہبر عطا فرمایا جس نے اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا فرما کر جملہ علوم وفنون ہائے خفی و جلی ہم پر آشکارا فرما دیئے۔

علمِ جفر بھی انہیں کے فیوضات و عنایات میں سے ایک عنایت ہے۔ کہ حلقہ بگوشان مودت نے نورِ ہدایت سے کسبِ ضیا کر لیا۔ قبل ازیں آپ کے اس خادم کی کتاب آفتابِ جفر حصّہ اوّل و دوئم (شعبہ اخبار) آپ کی دست بوسی کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مجھے شدّت سے احساس تھا کہ جب تک شعبہ آثار پر نہ لکھا جائے میری کاوش ادھوری اور نامکمل ہے۔

اس احساس نے جذبے کا روپ دھار کر "آثار" پر قلم کو متحرک کیا اور آج یہ چند سطور کتاب کی شکل میں آپ کے حضور ہیں۔ اس نسخہ میں مندرج جفری عملیات میری برسوں کی محنت اور تحقیق کا نچوڑ ہیں۔ واضح کرتا چلوں کہ ان عملیات کی تاثیر سعد و نحس وقت کے مرہونِ منت ہے۔ وقت اور قواعد کا لحاظ نہ رکھنے والے احباب کو ماسوائے پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ میری دلی خواہش ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ علمِ جفر کو صرف تعمیری امورات کے لیے کام میں لایا جائے اسی خیال کے پیشِ نظر صرف "شرفاتِ سیارگان" کے تعمیری عملیات درج کئے گئے ہیں۔ ہبوط، وبال اور حضیضِ سیارگان میں تیار ہونے والے تخریبی عملیات سے عمداً گریز کیا گیا ہے۔ اُمید ہے مومنینِ کرام بھرپور استفادہ فرمائیں گے۔ آخر میں محترم جناب کرنل سیّد اسد رضا کاظمی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروف ترین زندگی سے خادم کے لیے وقت نکالا اور کتاب ہذا کے بارے میں اپنے زریں خیالات کا اظہار فرما کر اس شکستہ سی تحریر کو استحکام بخشا۔

دُعاگو اور دُعاؤں کا طالب

ایم غلام عباس اعوان

محبّ پور ضلع خوشاب

۱۶ر اگست ۱۹۹۶ء

O

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علمِ جفر کا شعبہ آثار

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے علمِ جفر کی بنیاد ۲۸ حروف ابجد پر استوار ہے۔ ہر حرف اپنے مخصوص تلفظ، منفرد وضع اور الگ عددی اقدار کے سبب اپنی ایک خاص تاثیر لیے ہوئے ہے۔ چنانچہ جب ہم کسی حرف یا حروف سے مرکبہ کسی کلمہ "اسمِ الٰہیہ" یا آیتِ مجیدہ کا ورد کرتے ہیں تو یہی حروف ہمارے نفسِ ناطقہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور نفسِ ناطقہ متحرک ہو کر اس عالمِ سفلیہ پر بالخصوص اور عالمِ علویہ پر بالعموم اثر پذیر ہو کر اسرارِ عجیبہ کا سبب بنتا ہے۔

بعینہٖ اِن حروف و اعداد کو مخصوص طریقوں پر الواح و نقوش میں بھرنے سے خاص تاثیرات وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ علمِ جفر کے شعبہ اخبار میں حروف و اعداد کی باطنی تاثیرات سے حوادثِ عالم کو منکشف کیا جاتا ہے۔ جبکہ شعبہ آثار میں اِن ہی باطنی روحانی قوتوں کو بروئے کار لا کر حوائج دینی و دنیوی میں مدد لی جاتی ہے۔

"جفر اخبار" پر قبل ازیں دو حصوں میں کتاب شائع ہو چکی ہے۔ مگر جس طرح کہ صرف تشخیصِ مرض ہی مریض کے لیے نجاتِ مرض نہیں ہو سکتی اس کے لیے تشخیص کندہ کا علم العلاج سے بھی بخوبی آگاہ ہونا لازم ہے۔ اسی طرح جفار کا شعبہ آثار سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

جملہ علوم مخفیہ (علاوہ علم جفر) علم النجوم، علم الاعداد، علم الرمل، دست شناسی وغیرہ۔ امورِ مجہولہ سے آگاہی کے اسباب تو ہو سکتے ہیں مگر روحانی اعانت کے لیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صرف اور صرف علمِ جفر کا شعبہ آثار تخصیص کیا گیا ہے چنانچہ شائقین کی تشفیِ طبع کے لیے اس کتابچہ میں علم جفر کا حصہ آثار ہی بحث کیا جائے گا۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ صاحبانِ ذوق کو ہماری یہ کاوش پسند آئے گی۔

شیخ اُبوالعباس بونی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں "علم الحروف"

معروف محقّق علم الحروف مصنّف کتاب "شمس المعارف" شیخ ابوالعباس بونیؒ اپنی کتاب مذکورہ میں حروف اور ان کے خواص و اثرات کے بارے رقمطراز ہیں:

"اللہ تم پر رحمت کرے جاننا چاہیئے کہ ہر اُمت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے۔ حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمدؐ سرورِ عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا تو اس اُمتِ مسلمہ کا پورا راز قرآنِ شریف میں ہی ہے۔ شریعتِ اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ قرآنِ کریم کے حروف کو حروفِ عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور اکرمؐ سے کسی نے حروفِ معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں: ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ھ ی۔ واضح بات ہے اِن ہی حروف کا نام حروفِ عربیہ ہے۔ انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بہت سے اسرار ہیں۔ ابجد کے حروفِ سریانی ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوتے۔ یاد رہے حکیم سمسار نے ایقغ بکر جلنش الخ کی اصطلاح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنائی ہے۔ اہلِ فہلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو رمز و کنایہ کی صورت میں لکھتے اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصوّر کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی ہے اور جُرم ہے جس سے کہ سخت وبال ان پر نازل ہوگا۔ کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیبِ الٰہی بدل جاتی ہے۔"

(کتاب "شمس المعارف" جلد ۳)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفری عملیات کے لیے سعد و نحس اوقات کی تخصیص

کُلُ اَمۡرٍ مَرۡھُوۡنٌ بِاَوۡقَاتِھَا ۔ (حدیث مبارکہ)

علمِ جفر کے عملیات کی تیاری کے لیے عالمِ علمِ جفر کا سعد و نحس وقت سے آگاہ ہونا لازم ہے۔ بلا مبالغہ جفری عملیات کی تاثیر کے حتمی نتائج کے لیے سعد عملیات کا سعد وقت میں اور نحس عملیات کا نحس وقت میں تیار کرنا ازحد ضروری ہے ورنہ کتنا ہی عمدہ عمل ہو عبث ہو جائے گا۔

آج کی سائنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ کائنات کی ہر شے سے مخصوص لہریں پیدا ہو رہی ہیں۔ قانونِ ارتعاش (RADIOLOGY) کو جاننے والوں سے کچھ مخفی نہیں۔ سیارگان اور ستارگان بھی اپنی مخصوص شعاعوں اور لہروں سے پہچانے جاتے ہیں بالخصوص جب سیارگان مختلف بروج اور مختلف ستارگان کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا ایک مخصوص تاثر زمین اور عالمِ سفلیہ پر چھوڑتے ہیں۔ چاند گرہن کے جو اثرات زچہ بچہ پر وارد ہوتے ہیں، ان سے کون واقف نہیں چاند کی تاریخوں کے ساتھ ساتھ سمندر میں مدّوجزر (اتار چڑھاؤ) شمس کی حرکات سے موسموں کا تغیّر و تبدل اور موسموں کا انسانی مزاجوں پر غیر معمولی اثر۔ غرضیکہ ہم لمحہ بہ لمحہ سیارگان سے آنے والی شعاعوں اور لہروں سے متاثر ہو رہے ہیں۔

علمائے علم جفر و نجوم نے تحقیق بسیار اور گہرے مشاہدات کی روشنی میں بذریعہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نجوم سعد ونحس اوقات کی تحقیق کے قواعد وضع فرمائے ہیں۔ ان کے ذریعہ معلوم ہوسکتا ہے کہ کسی سیارہ کی سعادت یا نحوست کب؟ درجہ کمال کو آتی ہے۔ اِن اوقات میں تسخیر یا عداوت زبان بندی یا ترقی درجات کشائش رزق و نجاتِ مصائب کے عملیات بجا لانے سے صدفی صد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جب کسی سیارہ کی سعادت درجہ کمال کو پہنچتی ہے تو ہم اس وقت کو سیارہ کا شرف کہتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی سیارہ کی نحوست کمال درجہ پر ہوتی ہے اس وقت کو اس سیارہ کا ہبوط کہا جاتا ہے۔ آج کل عمدہ قسم کی جنتریوں میں ان اوقات کے بارے مُفصّل درج کیا جاتا ہے۔

عصرِ حاضر کے پُر آشوب دور میں ہر انسان گوناگوں مسائل کی کتاب بنا ہوا ہے اور ہر صورت اِن سے نجات کا متمنی ہے۔ ماضی میں تو انسان کے پاس وقت تھا سکون تھا تو وہ چلّہ کشی اور ریاضت کر کے مافوق الفطرت قوتوں کو اپنے تصرّف میں لا کر خود اور گردوپیش میں گھرے ہوئے مصیبت زدہ انسانوں کی نجات کا کام لیتا تھا۔ جبکہ آج نہ ہی انسان کے پاس فرصت کے لمحات ہیں اور نہ ہی ذہنی و قلبی سکون ہے۔ فطری بات ہے کہ جب انسان کے اختیار کئے ہوئے مادی وسائل مسائل کا حل نہیں کر پاتے تو وہ روحانیت کی طرف آتا ہے۔

مگر مادہ کے اس دور میں صاحبِ نظر کا ملنا محال ہے جو محض نظر سے ہی تقدیر بدل دے۔ بقول علامہ اقبالؒ:

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

عامل کا درجہ عالم سے اور صاحبِ حال کا درجہ صاحبِ قال سے بہرصورت بلند ہے کیونکہ عامل اور صاحبِ حال اشیاء کی ترکیب سے تاثیر کے پابند نہیں جب کہ عالم ترکیب سے تاثیر پیدا کرتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ے مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اور روحانیت میں اسمائے الٰہیہ اور آیات مجیدہ کی روحانی قوتوں سے مستفید ہونے کے لیے صرف اور صرف علم جفر کا شعبہ آثار ہی مستعمل ہے۔ ہمارے نامور علمائے کرام جفری عملیات اور الواح ونقوش اِن ہی سعد ونحس اوقات میں وضع فرماتے ہوئے عوام النّاس کو مستفیض فرماتے تھے۔ مثلاً حکیم طمطم ہندی، افلاطون، ارسطو، شیخ ابو العباس بن علی بونی، شیخ بہاؤ الدین عاملی، خواجہ نصیر الدین طوسی، شیخ عبد العزیز دباغ۔ (مصنف کتاب تبریز ابریز)

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی، شیخ عبد المجید مغربی اور ابو الفضل وغیرہ بسکندر اعظم جوکہ ایک فاتح اور اعلیٰ حکمران کی نسبت سے پہچانا جاتا ہے، اپنے استاد ارسطو سے اِن اوقات میں طلسمات تیار کراتا تھا۔

بہرحال یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ سیارگان کے شرفات میں تیار ہونے والی الواح یا نقوش صدفی صد مؤثر ہوتے ہیں جوکہ نحس اوقات میں ضرورت مند کے کام آتے ہیں جیسے بارانی علاقہ کے لوگ بارش کا پانی تالابوں میں جمع کر لیتے ہیں اور خشکی کے موسم میں اس پانی کو کام میں لاتے ہیں۔ آئیے جفر اخبار کے ایک قرآنی قاعدہ سے اس بارے میں معلوم کرتے ہیں۔

(قاعدہ کی تفصیلات امامیہ جنتری ۱۹۹۰ء میں دی جا چکی ہیں)

یا علیم ؟ : کیا کسی سیارہ کے شرف میں اس سے متعلقہ بنائی گئی لوح مؤثر ہوتی ہے؟

بسط حرفی

ک ی ا ک س ی س ی ا ر ہ ک ی ش ر ف م ی ن ا س س ی
م ت ع ل ق ہ ب ن ا ی ک ی ل و ح م و ث ر ہ و ت ی ہ ی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیتِ مجیدہ : ذ ل ک م ن ا ن ب ذ ا ل غ ی ب

اعداد مفردہ : ۷ ۱ ۳ ۲ ۴ ۵ ۱ ۵ ۲ ۱۱ ۳ ۱ ۱ ۲

حروف مستحصلات : س ی ھ ی م س ی ق ب ن ا ی ی ل ح

عملِ ناطق : س ی ھ ی م د ی ق ب ن ا ی ی ل ح

الجواب : سے ہے مقوی بنائے حل

یعنی وہ لوح اس قدر طاقتور (مقوی) ہوتی ہے کہ مسائل کا حل بن جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے فرمان سے سعد وقت کی نشاندھی

آپ کے فرمودات کی معروف کتاب "نہج البلاغہ" میں درج ذیل واقعہ مندرج ہے۔

(ترجمہ) نوف ابن فضالہ بکالی کہتے ہیں کہ میں نے ایک شب امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ فرشِ خواب سے اُٹھے ایک نظر ستاروں پر ڈالی ~~اور~~ پھر فرمایا اے نوف سوتے ہو یا جاگ رہے ہو ؟ میں نے کہا۔ یا امیر المومنینؑ جاگ رہا ہوں۔ فرمایا اے نوف! خوش نصیب ان کے کہ جنہوں نے دنیا میں زہد اختیار کیا اور ہمہ تن آخرت کی طرف متوجہ رہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس مٹی کو بستر اور پانی کو شربت خوش گوار قرار دیا۔ قرآن کو سینے سے لگایا اور دُعا کو سپر بنایا۔ پھر حضرت مسیحؑ کی طرح دامن جھاڑ کر دنیا سے الگ تھلگ ہو گئے۔

اے نوف! داؤد علیہ السّلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اُٹھے اور فرمایا یہ وہ گھڑی (ساعت) ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دُعا مانگے مستجاب ہو گی۔ سوا اس شخص کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا یا لوگوں کی برائیاں کرنے والا یا پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجاتا ہو۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کا فرمان ذیشان سیّاروں کی سعادت و نحوست کے بارے

سیاروں کے بارے میں آپ فرماتے ہیں۔

مِنْ ثَبَاتِ ثَابِتِهَا وَمَسِيْرِ سَائِرِهَا وَهُبُوْطِهَا وَصُعُوْدِهَا وَنُحُوْسِهَا وَسُعُوْدِهَا۔ (از نہج البلاغہ)

"کوئی ثابت رہے اور کوئی سیار، کبھی اتار ہو اور کبھی ابھار (ترفع/تنزل) اور کسی میں نحوست ہو اور کسی میں سعادت۔"

دنوں کی سعادت و نحوست قرآن کریم کی روشنی میں!

۱۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ٥

(سورہ قمر، آیت ۱۹)

۲۔ انتظار کرتے ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کا۔ انہیں پر آئے گردش بری۔

(سورہ توبہ، آیت ۹۷)

۳۔ آزمائے جاتے ہیں ہر برس میں ایک بار یا دو بار۔

(سورہ توبہ، آیت ۱۲۵)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سہیلِ سکینہ
حیدرآباد/لطیف آباد، [illegible]-۸-C1

شرفاتِ سیّارگان کی منسوبات

ذیل میں ہم تفصیل لکھیں گے کہ کس سیارہ کے شرف میں آپ کس قسم کی عملیات تیار کر سکتے ہیں تاکہ آپ اپنے مقصد کے مطابق وقت کا چناؤ کر سکیں۔

شرف سیارہ قمر

سیارہ قمر کے شرف میں حصولِ علم، حصولِ اولاد، نصیب کشائی، زراعت و باغات کی ترقی۔ غرض ہر نیک مقصد کے لیے عمل یا لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرفِ عطارد

ذہنی قابلیت سے متعلق تمام عملیات شرف عطارد میں تیار کرتے ہیں کیونکہ سیارہ عطارد کا تعلق انسانی ذہن اور فہم و ادراک سے ہے۔ حصولِ علم میں آسانی دماغی امراض میں افاقہ، مباحثہ علمی میں برتری، تسخیرِ افسران و حکامِ بالا، مقابلے کے امتحان میں کامیابی، بچوں کے ڈرنے سے صحت کے لیے عملیات بناتے ہیں۔

شرفِ مریخ

سیارہ مریخ کا تعلق مردانہ قوت اور جنگ و جدل ہیں جنگجوانہ صلاحیت سے ہے۔ اس سے متعلقہ امورات اور نظر بد، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کام کاج کی صلاحیت بڑھانے، صحت و قوت مردمی، اعدا و دشمنوں پر غلبہ کے لیے عملیات تیار کیے جاتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شرفِ شمس

سیارہ شمس جس طرح کہ نظام شمسی میں ایک مرکز کی حیثیت سے ہے اور نظام شمسی کے تمام سیارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ بنابریں اس سیارہ کے شرف میں جاہ وحشمت۔ بلندی مرتبہ۔ سیاسی سماجی کامیابی۔ دشمنوں پر غلبہ اور لوح فتح مندی تیار کی جاتی ہے۔

شرفِ زہرہ

سیارہ زہرہ جسے کہ رقاصہ فلک یا محبت کی دیوی کہتے ہیں۔ اس کے شرف میں تسخیرِ خلق خدا۔ تسخیر محبوب۔ تسخیر زن۔ کاروباری ترقی حلقہ احباب میں وسعت آمدن۔ عزت وشہرت میں اضافہ۔ سیلان میں شپ اور ہر طرح کی نسوانی امراض سے شفا کے لیے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرفِ مشتری

یہ گرو سیارہ بارہ سال کے بعد حالتِ شرف میں آتا ہے۔ تمام نیک اور جائز مقاصد کے عملیات اس کے شرف میں ہوسکتے ہیں البتہ حصول دولت۔ حصولِ انصاف۔ عدالتی مقدمہ جات میں فتح یابی اور قرض سے نجات کے عملیات نہایت موثر ہوتے ہیں یعنی جس شخص کے پاس شرف مشتری کی لوح ہوگی غربت وافلاس سے محفوظ رہے گا۔

شرفِ زحل

سیارہ زحل جسے کہ از روئے قواعد نجوم نحس اکبر خیال کیا گیا ہے۔ جب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حالتِ شرف میں ہوتا ہے تو اپنی منسوبات کو قوت و سعادت بخشتا ہے۔ اس وقت زراعت و باغبانی کی ترقی۔ زمین جائیداد۔ تعمیرات سے استفادہ کے عملیات بنانے ہیں۔ اس کے علاوہ سیارہ زحل کا خاص طلسم جسے کہ طلسم کیوان کہتے ہیں تیار کیا جاتا ہے۔ بالخصوص جب کسی شخص پر زحل کی ساڑھ ستی کا دور ہوتا ہے تو یہ طلسم زحل کی نحوستوں میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ سیارہ زحل ۲۹ سال کے بعد شرف میں ہوتا ہے۔

زحل کی ساڑھ ستی کیا ہوتی ہے؟

زحل کی ساڑھ ستی ایک نہایت ہی منحوس دور خیال کیا جاتا ہے جب سیارہ زحل کسی شخص کی پیدائش کے زائچہ میں خانہ نمبر ۱۲، خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۲ سے گزرتا ہے یہ وقت ساڑھ ستی کا ہوتا ہے ایک برج میں زحل تقریباً ۲½ برس رہتا ہے۔ اس طرح تین بروج کو ۷½ سال میں عبور کرتا ہے یہی ساڑھے سات برس نحوست کے ہوتے ہیں۔ (اسی طرح کچھ منجم قمری برج اور شمسی برج سے بھی ساڑھ ستی کا دور لیتے ہیں۔)

یہ زمانہ نہایت بدقسمتی بربادی کا ہوتا ہے۔ اس دور میں بدنامی، پریشانی تجارت برباد، کاروبار معطل، غم و الم کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ اندرونی بغاوت بچوں کی اموات اور بیماریاں غرضیکہ نہایت کٹھن وقت ہوتا ہے۔ البتہ میرا مشاہدہ ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل شرف کا ہو اور نحس نظرات سے پاک ہو تو اس شخص کے لیے ساڑھ ستی عروج اور ترقی نیک نامی لائے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سیّاروں کے شرف و ہبوط معلوم کرنے کی جدول

زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	نام سیارگان
میزان ۲۱ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	ثور ۳ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	شرف
حمل ۲۱ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	عقرب ۳ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	ہبوط

مثلاً ہم نے شمس کی کیفیت معلوم کرنا ہے تو جدول سے معلوم ہوا کہ شمس جب ۱۹ درجہ برج حمل میں آتا ہے تو حالتِ شرف میں ہوتا ہے اور جب میزان کے ۱۹ درجہ پر آئے گا تو ہبوط (یعنی کمزوری و پریشانی) میں ہوگا۔ قوانین نجوم کے تحت کسی سیارہ کو جس برج میں جتنے درجہ پر شرف ہوتا ہے اُس برج سے ٹھیک ساتویں برج میں ہبوط ہوتا ہے۔ یہ مقابلہ کا برج کہلاتا ہے۔

کوئی سیارہ اِن بروج اور درجات میں کب آتا ہے؟ اس کی صراحت کتاب میں کرنا ممکن نہیں البتہ کسی اچھی تقویم یا امریکن ایفامرزی کی جداول بروج و سیّارگان سے معلوم کر سکتے ہیں یا پھر بذریعہ خط ہم سے پوچھ سکتے ہیں۔

شرف یافتہ سیّارہ کی ساعت معلوم کرنا!

جب یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں روز فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک اس سیارہ کا شرف ہوگا تو اس دورانیہ میں متعلقہ سیارہ کی ساعت تلاش کی جائے گی۔ تاکہ اس مطلوبہ ساعت میں عمل یا لوح تیار کی جائے۔ اس لیے طالبِ جفر آثار کا علم الساعات سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ ہم اس کی تفصیل درج کر رہے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر روز کی ساعت اس روز کے مالک سیارہ سے شروع ہوتی ہے جس سے وہ دن منسوب ہے۔ ہفتہ کے ایام سے سیارگان کی نسبت درج ذیل ہے۔

نام روز	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
منسوب سیارہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

ہر دن میں اور ہر رات میں بارہ بارہ ساعتیں ہوتی ہیں۔ ساعتیں دن کو طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہیں۔ ہر روز کی ساعات کی ترتیب درج ذیل ہے:

نام روز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

jabir.abbas@yahoo.com

مندرجہ بالا جدول دن کی ساعت معلوم کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ اگر آپ نے کسی رات کی ساعت معلوم کرنا ہو تو اس روز کی جو ترتیب چل رہی ہے اسی ترتیب سے اگلے بارہ سیارگان درج کر لیں مثلاً ہم نے بدھ کی رات میں ساعت معلوم کرنا ہے تو منگل کی ترتیب کے مطابق منگل کی شام کو قمر پر دن کا خاتمہ ہوا اور رات کا آغاز زحل سے ہوا باقی ترتیب یہ رہی:

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

بس اس طریق پر آپ کسی رات کی ساعت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طریقۂ استخراج ساعت

اب ہم نے یہ معلوم کرنا ہے کہ مطلوبہ ساعت کس وقت سے کس وقت تک ہوگی۔ علمائے سلف کا ایک گروہ اس قانون پر کاربند تھا کہ بارہ گھنٹے دن کو ہیں۔ اور بارہ گھنٹے رات کو اس طرح وہ ایک گھنٹہ کی ساعت گنا کرتے تھے۔ مگر حقیقت میں یہ طریقہ سراسر غلط اور لغو ہے۔ کیونکہ گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں جبکہ سردیوں میں دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے درست طریقہ یہ ہے کہ دن کی ساعت معلوم کرنا ہو تو مقدارِ دن کو بارہ پر تقسیم کرکے ایک سیارہ کی ساعت کا وقت معلوم کیا جائے رات کے لیے مقدار رات کو بارہ پر تقسیم کیا جائے۔

آپ نے جس دن کی ساعت معلوم کرنا ہے اس روز کا طلوع و غروب معلوم کرکے مقدار دن معلوم کریں یعنی یہ دن کل کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اگر رات کی ساعت معلوم کرنا ہے تو غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب کا درمیانی وقت لیں۔ حاصلہ وقت کو بارہ پر تقسیم کر دیں حاصل تقسیم وقت ایک ساعت کا وقت ہوگا۔ دن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہو جائے گا۔ دن بڑے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جائے گا۔ یہ ایک نہایت مستند طریقہ ہے۔ جو وقت حاصلِ تقسیم ملے اِسے طلوعِ آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں اور ہر حاصل جمع وقت کے سامنے اس روز کی مقررہ ساعت لکھتے جائیں۔ مبتدی حضرات کے لیے شاید اس تحریر کو سمجھنے میں دقت ہو ان کے لیے ایک مثال درج کر رہے ہیں۔ کیونکہ مثال ہی افہام و تفہیم کا بہترین ذریعہ ہے۔

مثال

مثلاً ہم نے ۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر مقام خوشاب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر معلوم کرنا ہے کہ اس وقت کونسی ساعت ہے۔ (روز شنبہ) ۱۵ رجون ۱۹۹۱ء کو خوشاب میں طلوع ۵ بجکر ۳ منٹ پر ہے اور غروب ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے۔ مقدار دن ۱۴ گھنٹے ۱۷ منٹ معلوم ہوئی۔ مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو فی ساعت وقت ۱ رگھنٹہ ۲۱ رمنٹ ۲۵ رسیکنڈ ہوئی۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ	
طلوع آفتاب :	۰۰	۳	۵	زحل
فی ساعت وقت :	۲۵	۲۱	۱	
	۲۵	۲۴	۶	مشتری
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۵۰	۴۵	۷	مریخ
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۱۵	۰۷	۹	شمس
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۴۰	۲۸	۱۰	زہرہ
〃 〃 〃	۲۵	۲۱	۱	
	۰۵	۵۰	۱۱	عطارد

اسی طریق پر آپ بالترتیب سیارگان کی ساعتیں معلوم کرتے جائیں۔

مندرجہ بالا جدول سے ہمیں معلوم ہوا کہ ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ ۴۰ سیکنڈ سے سیارہ "زہرہ" کی ساعت شروع ہو کر ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ ۵ سیکنڈ پر ختم ہو رہی ہے۔ اس طرح ہمارے مطلوبہ وقت کی ساعت زہرہ معلوم ہوئی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بالکل اسی طریقہ پر آپ کسی رات کی بھی ساعت معلوم کر سکتے ہیں بمقدار رات کو بارہ پر تقسیم کرنے سے جو حاصل تقسیم وقت ملے اسے غروب آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں۔ اور اس رات کی ترتیب سے سیارگان درج کر لیں۔ طلوع و غروب عمدہ جنتریوں میں درج ہوتا ہے۔

نوٹ: آپ امامیہ جنتری سے یہ اوقات معلوم کر سکتے ہیں۔

پاکستان کی قدیم مقبول و مستند

امامیہ جنتری

جس میں سال بھر کی تقویم۔ قمر در عقرب۔ نوروز عالم افروز۔ پیشگوئیاں۔ اور معلوماتی مضامین درج ہیں۔ ہر سال ماہِ نومبر میں دستیاب ہوتی ہے۔

ناشر

اِفتخار بُک ڈپو (رجسٹرڈ) اِسلام پُورہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رِجال الغیب

نقوش لکھنے اور اعمال بجا لانے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس روز رجال الغیب کس سمت ہیں اگر وہ نقش لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت رُوبرو ہوں (سامنے) تو کام میں رکاوٹ آتی ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ اُلٹ برآمد ہوتا ہے نقش یا وظیفہ کرتے وقت اس کی طرف مُنہ نہ کریں بلکہ اسطرف پشت کر کے بیٹھیں مثلاً چاند کی ۴-۱۲-۱۹-۲۷ کو جب آپ عمل کرنے بیٹھیں تو آپ کا مُنہ مشرق کی طرف ہو کیونکہ اِن تاریخوں کو رجال الغیب مغرب کی سمت ہوں گے۔ ذیل میں ہم چاند کی تاریخوں کے اعتبار سے رجال الغیب کی سمتیں درج کر رہے ہیں قمری مہینہ خواہ کوئی ہو اِن تاریخوں میں رجال الغیب اِن ہی سمتوں میں واقع ہوں گے۔

چاند کی تاریخیں

جنوب مشرق	۰۱	۰۹	۱۶	۲۴
جنوب مغرب	۰۲	۱۰	۱۷	۲۵
جنوب	۰۳	۱۸	۱۱	۲۶
مغرب	۰۴	۱۲	۱۹	۲۷
شمال مغرب	۰۵	۱۳	۲۰	۰۰
شمال مشرق	۰۶	۰۰	۲۱	۲۸
مشرق	۰۷	۱۴	۲۲	۲۹
شمال	۰۸	۱۵	۲۳	۳۰

تمام جفری اعمال میں مندرجہ بالا رجال الغیب کی سمتوں کا خیال رکھیں ورنہ عملیات کی بے اثری کا شکوہ ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِسمائے بروج

قرآن کریم میں بروج کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ۔

(ترجمہ) اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجایا۔

ارشاد باری تعالیٰ کی روشنی میں علمائے نجوم نے تحقیق بسیار کے بعد بروج کی تعداد ۱۲ متعین کی اور ان کے نام یہ رکھے:

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
عربی نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
نمبر شمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عربی نام	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

یعنی سیارگان کی گزرگاہ میں موجود سیاروں کے جھرمٹ سے فرض کی گئی اشکال کے مطابق نام رکھے گئے۔ سیاروں کی اس گزرگاہ کو انگلش میں "ذوڈییک" ZODIAC کہا گیا ہے۔ مزید تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

ZODIAC

Imaginary belt through sky which is divided into 12 equal part one of

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

the constellations forming the 12-parts into which the ZODIAC is divided the signs of the ZODIAC are (1) ARIES حمل (2) TAURUS ثور (3) GEMINI جوزا (4) CANCER سرطان (5) LEO اسد (6) VIRGO سنبلہ (7) LIBRA میزان (8) SCORPIO عقرب (9) SAGITTARIUS قوس (10) CAPRICORN جدی (11) ACQUARIUS دلو (12) PISCES حوت

عملیات میں طالع وقت کو بڑا عمل دخل ہے چنانچہ اس کی شرح کی جاتی ہے۔

جس طرح شمس و قمر کا طلوع و غروب ہوتا ہے بالکل اسی طرح یہ بارہ بروج بھی باری باری بر اُفقِ مشرق طلوع ہوتے ہیں اور اپنا معینہ وقت گزارنے کے بعد افقِ مشرق سے وندالسماء کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ اصطلاحِ نجوم میں طلوع شدہ برج کو طالع کہا جاتا ہے۔ ہم طالع معلوم کرنے کے دو معروف اور آسان قواعد یہاں لکھ رہے ہیں۔

اَلطالع (HOROSCOPE)

طریقہ اوّل یوں تو استخراجِ طالع کے کئی ایک طریق رائج ہیں مگر زیرِ نظر قاعدہ بالکل آسان اور مستند ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ کے پاس مطلوبہ سال کی ایسی جنتری ہونی چاہیے جس میں رات کے بارہ بجے کے بعد کا کوکبی وقت ہر ماہ اور ہر تاریخ کا درج ہو۔ اس کے لیے آپ عمدہ جنتری کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس جنتری میں دیکھیں جہاں ہر ماہ کے سیارگان کی جداول دی گئی ہیں وہاں اپنا متعلقہ ماہ تلاش کریں اس جدول میں بائیں طرف تاریخ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ہفتہ کے ایام درج ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ والے کالم میں کوکبی وقت (SID TIME) ہر تاریخ (DATE) کے ساتھ درج ہوگا جس وقت کا طالع معلوم کرنا ہو اس وقت کو نوٹ کر لیں یہ ہمارا مطلوبہ وقت کہلائے گا۔ اب اس تاریخ کا کوکبی وقت جنتری سے لیں اِن دونوں اوقات کو جمع کر لیں اور ایک بات کا خیال رکھیں کہ رات بارہ بجے کے بعد کا شمار یوں کریں گے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

یوں تو ہم روزمرہ میں دوپہر بارہ بجے کے بعد کے وقت کو پھر سے ایک۔ دو۔ تین سے شمار کرتے ہیں مگر یہاں بارہ بجے کے بعد تیرہ۔ چودہ، پندرہ وغیرہ کر کے گنا جائے گا۔ مثلاً ہمارا وقت شام ۵ بجے ہے تو ہم اسے ۱۷ بجے لکھیں گے۔ اب باقی عمل کریں۔ مطلوبہ وقت + کوکبی وقت اور حاصل مجموعہ وقت سے اپنے علاقہ کی تفاوتِ وقت نفی (نفی تفاوت ہو تو نفی اگر جمع تفاوت ہو تو جمع کر لیں) کریں اب جو وقت حاصل ہوا سے اپنے علاقہ کی لگن سارنی "تسویتہ البیوت" - (TABLE OF-HOUSES) - میں تلاش کریں۔ ضروری ہے کہ جس علاقہ کا طالع وقت معلوم کرنا ہو اسی علاقہ کی تسویتہ البیوت بھی استعمال کی جائے۔ زائچہ پیدائش کے لیے تو بروج کے درجہ دقیقہ تک کا حساب کیا جاتا ہے۔ مگر یہاں عملیات کی ضرورت کے لیے بیان کیا جا رہا ہے۔ اس لیے درجہ دقیقہ کی شرح ضروری نہیں۔

لگن سارنی میں جہاں آپ کا مطلوبہ کوکبی وقت ملے اس کے بالکل سامنے درج ہوگا کہ کونسا برج کتنے درجہ طلوع ہے۔ جن احباب کو لگن سارنی میسر نہ ہو اِن کے لیے ہر چہار صوبہ جات کی جدولیں پیش کر رہا ہوں ان کو کام میں لائیں۔ درجات تو معلوم نہ ہو سکیں گے البتہ طالع برج آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جدول برائے صوبہ پنجاب

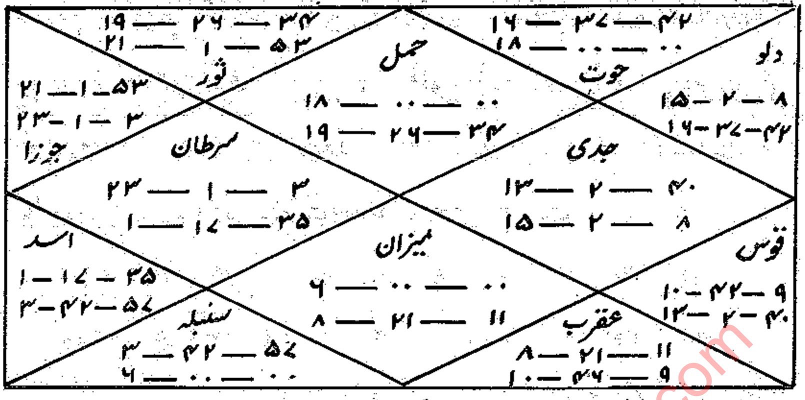

جدول برائے صوبہ سندھ

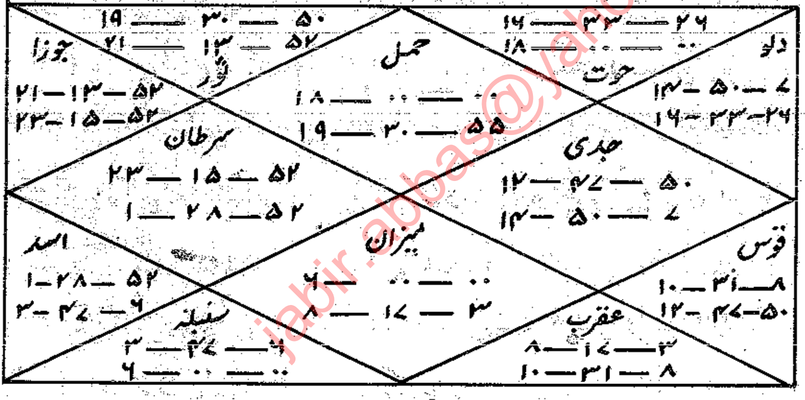

jabir.abbas@yahoo.com

جدول برائے صوبہ سرحد

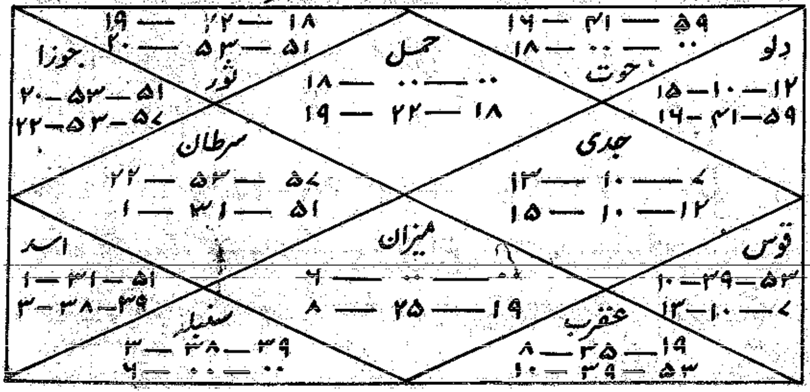

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق		
	سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع
عیسیٰ خیل	۴۴	۱۴	—
کوئٹہ	۵۲	۳۱	—
کمالیہ	۱۲	۹	—
کوہاٹ	۴۰	۱۴	—
کراچی	۵۶	۳۱	—
گوجرخان	۴۰	۶	—
گجرات	۴۰	۳	—
قلات	۴۸	۴۳	—
قصور	۵۶	۱	—
لاہور	۴۸	۲	—
فیصل آباد	۴۰	۷	—
لالہ موسیٰ	۵۶	۳	—
میانوالی	۴۸	۱۳	—
ملتان	۸	۱۴	—
منٹھن کوٹ	۲۰	۱۸	—
مردان	۴۸	۱۱	—
مری	۱۲	۶	—
نوشہرہ	۵۲	۱۱	—
نواب شاہ	۸	۲۶	—

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق		
	سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع
نارووال	۲۰	—	—
نصیرآباد	۸	۲۶	—
وزیرآباد	۲۰	۳	—
ہری پور ہزارہ	۸	۸	—
ہالہ	۸	۲۶	—
آلہ آباد	۳۲	۲	—
احمدآباد	۳۶	۳۹	—
علی گڑھ	۴۴	۱۷	—
انبالہ	۵۶	۲۲	—
امرتسر	۲۸	۳۰	—
بھرت پور	۴	۲۰	—
بھوپال	۲۰	۲۰	—
بجنور	۱۶	۱۷	—
بمبئی	۴۰	۳۸	—
پٹھان کوٹ	۲۰	۲۷	—
جے پور	۴۴	۲۶	—
جھانسی	۴۸	۱۵	—
جالندھر	۴۴	۲۷	—
حصار	۴	۲۷	—

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جدول برائے صوبہ بلوچستان

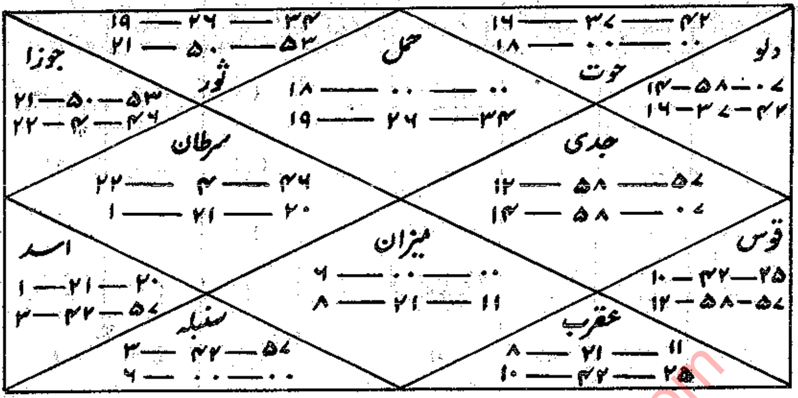

مثال

ایک سائل نے ۶ فروری ۱۹۹۱ء کو بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ پر سوال کیا (اس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے۔)

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ	
ہمارا مطلوبہ وقت :	۰۰	۴۰	۷	
۶ فروری ۱۹۹۱ء کا کوکبی وقت :	۳۲	۲	۹	
دونوں کا مجموعہ وقت :	۳۲	۴۲	۱۶	
خوشاب کا تفاوت وقت :	۰۰	۱۱		← (۴۴) سیکنڈ کا فرق نہیں لیا گیا
باقی وقت :	۳۲	۳۱	۱۶	

اس طرح ہمارا مطلوبہ کوکبی وقت ۳۲ — ۳۱ — ۱۶ ہوا۔ خوشاب کی لگن سارنی ہیں دیکھا تو ۸ ۲ درجہ ۱۶ دقیقہ برج دلو نظر آیا۔ اب تصدیق کے لیے صوبہ پنجاب کی جدول دیکھیں معلوم ہوگا کہ ۷/۱۵/۱۴ سے لے کر ۱۶/۳۳/۲۶ تک برج دلو طلوع رہے گا۔

چنانچہ ہمارا طالع برج دلو ہوا۔ (اہم شہروں کی تفاوت وقت درج کر رہا ہوں)۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہم شہروں کا تفاوتِ وقت

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق: سیکنڈ	منٹ	نفی جمع
اسلام آباد	۲۰	۷	—
ایبٹ آباد	۰۰	۷	—
اوکاڑہ	۰۰	۶	—
بنوں	۳۶	۱۷	—
بدین	۲۴	۲۴	—
بلوچستان	۰۰	۴۰	—
بہاولپور	۵۳	۱۲	—
پشاور	۴۴	۱۳	—
پاک پتن	۱۶	۶	—
پسرور	۸	۲۵	—
ٹیکسلا	۴۰	۸	—
جیکب آباد	۴	۲۶	—
جہلم	۵۲	۴	—
جھنگ	۳۲	۱۰	—
چکوال	۲۴	۸	—
حیدرآباد	۳۶	۲۶	—
حسن ابدال	۰۰	۹	—

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق: سیکنڈ	منٹ	نفی جمع
خیرپور (پنجاب)	۵۲	۲۰	—
خیرپور (سندھ)	۴	۲۵	—
خوشاب	۲۶	۱۰	—
خانپور	۲۰	۱۷	—
ڈیرہ غازی خان	۴۴	۱۶	—
ڈیرہ اسماعیل خان	۱۶	۱۶	—
راولپنڈی	۴۴	۷	—
ساہیوال	۳۲	۱۰	—
سیالکوٹ	۲۶	۰	—
سرگودھا	۱۰	۹	—
سکھر	۲۸	۲۴	—
سہون	۲۴	۴۸	—
سوات	۴۰	۹	—
شرقپور	۳۶	۳	—
شیخوپورہ	۰	۴	—
شورکوٹ	۳۶	۱۱	—
شکارپور	۲۰	۲۵	—

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق: سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع	شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق: سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع
حیدرآباد دکن	۱۲	۱۶	—	گورکھ پور	۲۸	۳	—
دہلی	۸	۲۱	—	گورداسپور	۱۲	۲۸	—
راج کوٹ	۴۸	۴۶	—	گوالیار	۲۰	۱۷	—
امروہہ	۵۶	۱۵	—	لکھنؤ	۱۶	۶	—
سہارن پور	۵۲	۱۹	—	لدھیانہ	۳۲	۲۶	—
سوات	۳۶	۳۸	—	میرٹھ	۰۰	۱۹	—
فرید کوٹ	۱۲	۳۰	—	اندور	۳۶	۲۶	—
فیروزآباد	۲۴	۱۹	—	کرنال	۴۸	۲۹	—
کلکتہ	۳۲	۲۳	—	ناگ پور	۴۰	۱۳	—
بٹالہ	۴	۲۹	—				

jabir.abbas@yahoo.com

اِستخراجِ طالع کا طریقہ ثانی

درج ذیل طریقہ بھی نہایت مستند ہے۔ اگر آپ کو لگن سارنی بیسر نہ ہو اور کوئی وقت بھی نہ مل سکے تو اس طریقہ کو اپنائیں۔ بلکہ آپ عقلِ سلیم کو استعمال فرماتے ہوئے ہر روز کی طالع وقت کی جدول بھی بنا کر رکھ سکتے ہیں۔ علمائے نجوم نے ہر برج کا بر افقِ مشرق طلوع کا وقت مقرر کیا ہے۔ یعنی کوئی برج کتنے گھنٹے کتنے منٹ میں مکمل طلوع ہوتا ہے۔ یہاں ہم اِن بروج کے اوقات ہر برج کے سامنے لکھ رہے ہیں :-

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقتِ قیام بروج برافقِ مشرق

نام بروج	مکمل وقتِ قیام س	م	گ	وقتِ قیام فی درجہ س	م
حمل و حوت	۱۲	۲۳	۱	۴۶	۲
ثور - دلو	۳۶	۲۶	۱	۱۲	۲
جوزا - جدی	۱۲	۵۹	۱	۵۸	۳
سرطان - قوس	۱۲	۱۸	۲	۳۶	۴
اسد - عقرب	۳۶	۲۴	۲	۴۸	۴
سنبلہ - میزان	۱۲	۲۱	۲	۴۰	۴

یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ ہر روز پہلا برج وہی طلوع ہوتا ہے جس میں سیارہ شمس مقیم ہو۔ شمس ہر برج میں تقریباً ۳۰ دن رہتا ہے سیارہ شمس کے قیام کی جدول لکھ رہے ہیں تاکہ آسانی رہے۔

نقشہ برائے دورہ شمس در بارہ بروج

قیام در بروج	ہر سال شروع کی تاریخ	ہر سال اختتام کی تاریخ
حمل	۲۱، مارچ	۲۰، اپریل
ثور	۲۱، اپریل	۲۱، مئی
جوزا	۲۲، مئی	۲۱، جون
سرطان	۲۲، جون	۲۳، جولائی
اسد	۲۴، جولائی	۲۳، اگست

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیام دربروج	ہرسال شروع کی تاریخ	ہرسال اختتام کی تاریخ
سنبلہ	۲۴، اگست	۲۳، ستمبر
میزان	۲۴، ستمبر	۲۳، اکتوبر
عقرب	۲۴، اکتوبر	۲۲، نومبر
قوس	۲۳، نومبر	۲۱، دسمبر
جدی	۲۲، دسمبر	۲۰، جنوری
دلو	۲۱، جنوری	۱۹، فروری
حوت	۲۰، فروری	۲۰، مارچ

سیارہ شمس ہربرج کا ایک درجہ کم وبیش ایک دن میں طے کرلیتا ہے۔ آپ نے جس تاریخ کا طالع معلوم کرنا ہو۔ اس روز جنتری میں دیکھیں کہ شمس کون سے برج کے کتنے درجہ پر موجود ہے۔ شمس جس برج کے جتنے درجہ پر ہوگا۔ اس روز طلوعِ آفتاب کے وقت وہی برج اتنے ہی درجہ طلوع ہوگا۔ مثلاً اس تاریخ کو سیارہ شمس ۲۳ درجہ سرطان پر ہے تو طلوعِ آفتاب کے وقت ۲۳ درجہ سرطان ہی طلوع ہوگا۔ اب باقی قاعدہ یہ ہوگا کہ اس برج کے جتنے درجے شمس نے ابھی طے کرنے ہیں اتنے درجوں کو اس برج کے فی درجہ وقتِ قیام سے ضرب کریں حاصل ضرب کو طلوعِ آفتاب میں جمع کریں طلوع سے لے کر اس حاصلِ جمع تک شمس والا برج طلوع رہے گا۔ اس برج کے بعد بالترتیب ہر برج کا مکمل وقت قیام جمع کرتے جائیں۔ اس طرح معلوم ہوتا جائے گا کہ فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک فلاح برج طلوع رہے گا۔ تصدیق کے لیے سابقہ مثال کو اس طریقہ سے حل کرتے ہیں۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مثال بطریقِ ثانی

۶ فروری ۱۹۹۱ء بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ مقام خوشاب ۶ فروری تک سیارہ شمس نے برج دلو کے تقریباً ۱۷ درجے طے کر لیے ہیں۔ اسطرح معلوم ہوا کہ اس روز طلوعِ آفتاب کے وقت برج دلو ۱۷ درجہ طلوع تھا۔ اس روز خوشاب کا طلوع ٹھیک سات بجے تھا شمس نے ابھی برج دلو کے ۱۳ درجے طے کرنے ہیں۔ چنانچہ دلو کے فی درجہ وقتِ قیام سے ضرب کیا گیا۔

س ــــ م   س ــــ م

۱۳×۱۲ ــــ ۳ حاصل ضرب ۳۶ ــــ ۴۱ ہوا طلوع میں جمع کیا۔

۶ فروری ۱۹۹۱ء کا طلوع آفتاب:	۰۰	۰۰	۷
۱۳ درجہ دلو کا وقت:	۳۶	۴۱	۰
حاصل جمع وقت:	۳۶	۴۱	۷

معلوم ہوا کہ طلوعِ آفتاب سے لے کر سات بجکر اکتالیس منٹ اور چھتیس منٹ تک برج دلو طلوع رہے گا۔ ہمارا وقت ۴۰ ــ ۷ ہے۔ گویا تصدیق ہوئی کہ سابقہ مثال کی طرح یہاں بھی برج دلو طالع ہوا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منازلِ قمر یا نچھتّر

ارشادِ خداوندی ہے۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

(ترجمہ) "وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منوّر بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو یہ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا۔"

چنانچہ علمائے نجوم نے مندرجہ بالا فرمان کی روشنی میں تحقیق کرکے اِن منازل کی تعداد ۲۸ مقرر کی ہے۔ ہر منزل کا الگ الگ نام رکھا گیا۔ اہلِ ہند اِن منازل کو نچھتّر پکارتے ہیں۔ جفری عملیات میں حروفِ تہجی کی زکات دینے کے لیے اِن منازلِ قمریہ سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح زائچہ نجوم میں اِن ہی منازلِ قمریہ سے نومولود کی زندگی کے سعد و نحس ادوار سیارگان معلوم کیے جاتے ہیں اس لیے اِن منازل کی تفصیل یہاں لکھنا مناسب ہوگا۔ ہم ذیل میں اِن منازل کے عربی اور ہندی نام درج کر رہے ہیں :

نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی
اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ		
۱	شرطین	اشنی	۳	ثریا	کرتکا	۵	ہقعہ	مرگسرا
۲	بطین	بھرنی	۴	دبران	روہنی	۶	ہنعہ	آردرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ		
نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی
۷	ذراع	پنربس	۱۵	غفرا	سواتی	۲۳	بلعہ	شرون
۸	نثرہ	پکھ	۱۶	زبانہ	بشاکھا	۲۴	سعود	دھنشٹا
۹	طرفہ	اشلیکھا	۱۷	اکلیل	انورادھا	۲۵	اخبیہ	ست بکھا
۱۰	جبہ	مگھا	۱۸	قلب	جیٹشٹا	۲۶	مقدم	پوربابھادر
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	۱۹	شولہ	مولا	۲۷	موخر	اترابھادر
۱۲	صرفہ	اترا پھالگنی	۲۰	نعائم	پورباکھاڑ	۲۸	رشاء	ریوتی
۱۳	عوا	ہست	۲۱	بلدہ	اتراکھاڑ	—	—	—
۱۴	سماک	چترا	۲۲	ذابح	ابجھت	—	—	—

حروفِ تہجی کی زکات کا طریقہ

طالبِ جفر آثار کے لیے جہاں نجوم کا جاننا ضروری ہے مثلاً ساعت۔ طالع وقت سیارگان کے شرف و ہبوط اور رجال الغیب وغیرہ وہاں لازم ہے کہ عاملِ جفر آثار ۲۸ حروفِ تہجی کی زکات ادا کرے تاکہ اُس کے عملیات میں تاثیر ہو اور عمل کی رجعت کا خوف بھی نہ رہے۔ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ عملیات کی بے اثری کا رونا وہی طالبان روتے ہیں جو حروفِ تہجی کی زکات نہیں ادا کرتے۔ ہم اس مرحلہ کو مکمل شرح وبسیط کے ساتھ لکھ رہے ہیں جو احباب زکات ادا کریں گے عجائبات خود ہی ملاحظہ فرمالیں گے۔

۲۸ حروف ابجد ہیں اور ۲۸ منازلِ قمر ہیں (جن کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر حرف ایک منزل سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف اپنا ایک موکل رکھتا ہے۔ چنانچہ اس حرف کو اس کی متعلقہ منزل میں باموکل ۴۴۴۴ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ورد کرنے سے اس حرف کی زکات ادا ہو جاتی ہے۔ (زکات صغیر)

ایک منزل کم و بیش ۲۳ گھنٹے رہتی ہے۔ اِن کے شروع اور اختتام کے اوقات عمدہ جنتریوں میں درج ہوتے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی ماہ صرف چند حروف کی زکات کرنا چاہیں تو اتنے حروف کی نیت شروع سے ہی کرلیں۔ مثلاً آپ نے فیصلہ کیا کہ اس قمری ماہ میں ہم ا ب ج د چار حروف کی زکات ادا کریں گے تو یہ چار حروف اِن کی متعلقہ منازل میں بالترتیب الگ الگ پڑھنا ہوں گے۔ اگر آپ نے شروع میں نیت کی کہ چار حروف کی زکات کریں گے مگر بعد میں آپ نے دو حروف کی زکات ادا کرلی اور بقیہ دو حروف کو عمداً یا قصداً چھوڑ دیا تو پہلے دو حروف کی زکات بھی ختم ہو جائے گی۔ ایک حرف کی پڑھائی ایک نشست میں مکمل کریں۔ پڑھائی کے دوران خلوت ہو۔ کسی سے بات چیت نہ کریں۔ کامل طہارت لازم ہے۔ قبلہ رُو ہو کر بیٹھیں۔ آپ ایک ماہ میں کسی ایک یا دو حروف کی زکات بھی کر سکتے ہیں مگر شروع سے اتنے حروف کی نیت رکھنا لازم شرط ہے۔ بعد از زکات حروف کے موکلات عامل کے اردگرد رہتے ہیں اور عامل جو بھی عمل بجا لاتا ہے مؤثر ہوتا ہے۔

اس کتاب میں آگے جسقدر جفری عملیات درج کئے جا رہے ہیں وہ صرف ایسے لوگوں کو ہی فائدہ دیں گے جنہوں نے حروف تہجی کی زکات دے رکھی ہوگی۔ بصورت دیگر عمل بجا لانے میں سُقم واقع ہو سکتا ہے۔

منزل قمری اور اس سے منسوبہ حرف اور اِس حرف کا موکل مکمل پڑھنے کا طریقہ ہم لکھ رہے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	حروفِ ابجد	منزلِ قمری	باموکل پڑھنے کا طریقہ
۱	ا	شرطین	اَجَب یا اسرافیل بحق یا الف
۲	ب	بطین	اَجَب یا جبرائیل بحق یا با
۳	ج	ثریا	اَجب یا کلکائیل بحق یا جیم
۴	د	دبران	اَجَب یا دردائیل بحق یا دال
۵	ھ	ہقعہ	اَجَب یا دورمائیل بحق یا ھا
۶	و	ہنعہ	اَجَب یا رفتمائیل بحق یا واو
۷	ز	ذراعہ	اَجَب یا شرفائیل بحق یا زا
۸	ح	نثرہ	اَجَب یا تنکفیل بحق یا حا
۹	ط	طرفہ	اَجَب یا اسماعیل بحق یا طا
۱۰	ی	جبہ	اَجَب یا سراکیطائیل بحق یا یا
۱۱	ک	زبرہ	اَجَب یا حروزائیل بحق یا کاف
۱۲	ل	صرفہ	اَجَب یا طاطائیل بحق یا لام
۱۳	م	عوا	اَجَب یا روبائیل بحق یا میم
۱۴	ن	سماک	اَجَب یا حولائیل بحق یا نون
۱۵	س	غفرہ	اَجَب یا ہمواکیل بحق یا سین
۱۶	ع	زبانا	اَجَب یا لومائیل بحق یا عین
۱۷	ف	اکلیل	اَجَب یا سرہماکیل بحق یا فا
۱۸	ص	قلب	اَجَب یا اہجمائیل بحق یا صاد
۱۹	ق	شولہ	اَجَب یا عطرائیل بحق یا قاف
۲۰	ر	نعائم	اَجَب یا امواکیل بحق یا را

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	حروفِ ابجد	منزل قمری	با موکل پڑھنے کا طریقہ
۲۱	ش	بلدہ	اَجَب یا ہمرائیل بحق یا شین
۲۲	ت	ذابح	اَجَب یا عزرائیل بحق یا تا
۲۳	ث	بلعہ	اَجَب یا میکائیل بحق یا ثا
۲۴	خ	سعود	اَجَب یا مہکائیل بحق یا خا
۲۵	ذ	اخبیہ	اَجَب یا اہرافیل بحق یا ذال
۲۶	ض	مقدم	اَجَب یا عطکائیل بحق یا ضاد
۲۷	ظ	موخر	اَجَب یا نورآئیل بحق یا ظا
۲۸	غ	رشاء	اَجَب یا لوخائیل بحق یا غین

میری پوری کوشش ہے کہ کتاب کے ہر مرحلہ کو مبسوط اور عام فہم انداز میں تحریر کروں۔ تاہم بلندی حضرات کو اگر کہیں دقت محسوس ہو تو خط لکھیں یا خود ملیں انشاء اللہ مکمل تفصیل سمجھا دوں گا۔ ذات علیم و خبیر ہم سب کو فعال ادراک عطا فرمائے۔ آمین۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بخوراتِ سیّارگان

ہر سیارہ سے چند ایک ادویہ منسوب ہیں جس سیارہ کے شرف میں عمل تیار ہو رہا ہو اُسی سیارہ سے منسوبہ ادویات کو سلگتے ہوئے انگاروں پر ڈال کر اس طرح جلایا جاتا ہے کہ دھواں پیدا ہو جس کمرے میں آپ عمل کر رہے ہیں یا نقش و لوح لکھ رہے ہیں اس کمرے میں ان ادویات کو خوب روشن کریں بخل ہرگز نہ کریں اس سے روحانیت کی آمد میں بڑی مدد ملتی ہے بہتر ہو گا کہ ان ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف کر لیا جائے تاکہ جلنے میں آسانی ہو۔ ادویات کے اوزان میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ اگر سیارہ سے منسوبہ تمام ادویات نہ ملیں تو کسی ایک چیز کا بخور جلا لیں ایسا کرنا قوانین کے منافی ہے۔ بزرگوں نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے ان ادویات کے نسخے تلاش کئے ہیں۔ فرض کیا کہ ایک ڈاکٹر مریض کے لیے ۶ ادویات کا نسخہ لکھتا ہے ۵ ادویات کے نہ ملنے کی وجہ سے کیا مریض صرف ایک دوائی استعمال کرے گا تو فائدہ ہو جائے گا۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اگر با امر مجبوری کوئی ایک دوا نہ ملے تو بقیہ تمام ضرور شامل کر لیں۔

ذیل میں ہم ہر سیارہ سے منسوب بخور لکھ رہے ہیں :

سیارہ		بخورات
زحل	:	میعہ سائلہ ۔ دال ۔ سیاہ مرچ ۔ قرنفل ۔
مشتری	:	حب الغار ۔ صندل سرخ ۔ عود ۔ عنبر ۔ جدوار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سیارہ		بخورات
مریخ	:	سندرس۔ رائی۔ قسط شیریں۔ دارچینی۔ مرچ سرخ۔ رال۔
شمس	:	عود صندل سفید و سرخ عطر جوزا۔ اگر شکر زعفران سیندور۔ ہلدی۔
زہرہ	:	مشک شکر جوزا اگر گھاس خوشبودار۔ لوبان عود۔ مشک
عطارد	:	عود عنبر۔ لوبان۔ تج۔ چنبیلی کی جڑ۔ بادام۔ گوگل
قمر	:	کافور۔ عطر و گلاب لوبان۔ عود۔ حب الغار

نفسِ انسانی کی اقسام اور عملیات کی اثر پذیری

واضح رہے کہ انسان جو کچھ ورد یا وظیفہ و عمل وغیرہ پڑھتا ہے۔ اس کا اثر انسانی نفسِ ناطقہ پر پڑتا ہے۔ اب آپ یقیناً سوچیں گے کہ نفس ناطقہ کیا چیز ہے۔ نفسِ ناطقہ طبیعت جاریہ ہے جو ایک لطیف سی روشنی کی صورت میں انسانی جسم کے ایک ایک خلیہ کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور جسم سے باہر یہ روشنی بخارات کی صورت میں تقریباً ۲ یا ۲½ فٹ تک انسانی جسم کو گھیرے ہوئے ہے جسے اورا نورانی ہالہ یا نسمہ وغیرہ کا نام دیا گیا ہے۔

عام حالت میں یہ نفس نفسِ امارہ ہے۔ یعنی پراگندگی خیالات اوھام و غموم دنیاوی میں گرفت شدہ نفس یا دیگر لفظوں میں گناہوں کی طرف راغب۔ یہ گویا نفس مرکز ہے اس مرکز سے اوپر تین مدارج ہیں جن کو علوی مراتب کہا گیا ہے۔ اسی طرح اس مرکز سے تین مدارج نیچے کی طرف انہیں مدارجِ سفلیہ کہا جاتا ہے۔ مراتب علویہ عبور کرنے سے آدمی واصلِ خدا ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ علیین تک پہنچ جاتا ہے جبکہ سفلی مدارج طے کرنے سے انسان انسانیت کے مدارج سے گر کر شیطانِ مجسم بن کے رہ جاتا ہے۔ نفسِ امارہ کی علوی اور سفلی جہات ملاحظہ فرمائیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علوی جہات :

(۱) عام نفس نفسِ امارہ (۲) نفس لوامہ (۳) نفسِ مطمعنہ (۴) نفس ملہمہ

(۱) نفسِ امارہ : جیسا کہ ہم نے عرض کر دیا ہے کہ یہ نفسِ گناہ کی طرف راغب رہتا ہے۔

(۲) نفسِ لوامہ : یہ توبہ کی طرف راغب کرنے والا نفس ہے۔

(۳) نفسِ مطمعنہ : یہ خدا سے راضی نفس ہے جو اس سے خوش وخرم ہے اور اسے کوئی غم یا پریشانی پریشان نہیں کرتی۔

(۴) نفسِ ملہمہ : الہام کرنے والا اور اللہ سے ہمکلام ہونے والا نفس ہے۔

اسی طرح نفسِ امارہ کی سفلی جہات نفسِ خبیث نفسِ لعین اور نفسِ رجیم سجین ہیں۔ اِن کی تفصیلات ہم نقشہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔

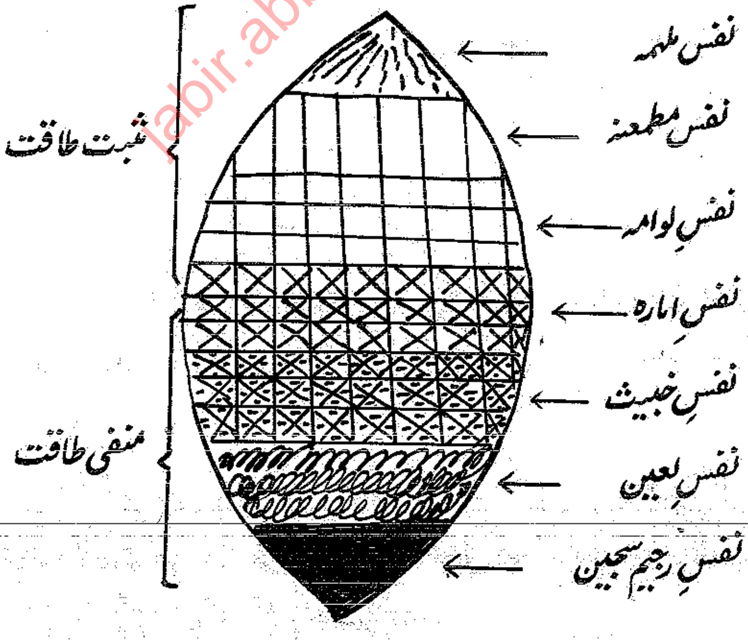

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس نقشہ میں نفس ناطقہ میں شعاعوں کی مدد سے مکانیت زمانیت خیالات اور وسوسوں کی دنیا دکھائی گئی ہے۔ دائیں سے بائیں گزرنے والی شعاعیں مکانیت کو ترتیب دیتی ہیں جبکہ کھڑی شعاعیں زمانیت کو ترچھی لکیریں جو نفسانیت میں بہمیت پیدا کرتی ہیں۔ نفس لوامہ میں یہ خصوصیات نمایاں نظر آرہی ہیں جیسے ہی انسان لوامہ سے قریب ہوتا ہے تو اس میں پریشان خیالات اور حیوانیت نہیں رہتی۔ بلکہ صرف طولاً عرضاً نسمہ رہ جاتا ہے۔ اس نفس سے آگے ترقی ہوتی ہے تو اس کے نفس سے مکانیت بھی اُٹھ جاتی ہے صرف زمانیت کی لہریں باقی رہ جاتی ہیں۔ یہ ہے نفس مطمئنہ اس سے آگے جب نفس کی ترقی ہوتی ہے تو وہ تجلیات کی آماجگاہ میں داخل ہوتا ہے جو صرف نورِ لطیف لاتعین ہے۔

اب سفلی جہات ملاحظہ فرمائیں۔

سفلی جہات :

نفس امارہ سے گر کر جب انسان کا نفس نفس خبیث میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس میں خباثت کے نقاط داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے نیچے نفس جب گرتا ہے تو یہ خباثت کے نقاط باقاعدہ لہروں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اور نسمہ ثقیل ہو کر رہ جاتا ہے نور کی روشنی برائے نام رہ جاتی ہے۔

اس سے اگلا نفس جب غالب آتا ہے تو بالکل سیاہ نسمہ گھیر لیتا ہے جس میں نور کی روشنی ایک ذرہ برابر نہیں رہتی یہ نفس مجسم شیطان کا ہے اسے نفسِ مردود یا نفس رجیم سجین کہتے ہیں۔

علوی عملیات میں کامیابی کے لیے نفس جسقدر علوی مراتب میں ہوگا عمل اسی قدر قوی ہوگا۔ جبکہ سفلی عملیات میں کامیابی کے لیے نفس جسقدر سفلی جہات میں گرا ہوا ہوگا اُسی قدر عمل مؤثر ہوتا ہے۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمل یا وظیفہ کیسے مؤثر ہوتا ہے؟

کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے ہمارے ذہن میں ایک تصور FEED BACK ہو جاتا ہے یعنی خیر و شر کا جو بھی مقصد ہوتا ہے۔ یہ تصور مکمل گرفت کے ساتھ دماغ میں بیٹھ جاتا ہے پھر جب انسان وظیفہ یا عمل سے مسلسل تکرار کرتا ہے تو گویا ہر بار وہ اس مقصد کو قوتِ خیال میں دہراتا ہے۔ جب انسان بار بار ایک خیال کو مسلسل دہرائے گا تو اس کا اثر آپ کے نورانی ہالہ پر یا نفسِ ناطقہ پر پڑے گا نفسِ ناطقہ کا تعلق کائنات میں موجود ایتھر سے ہے۔ جب نفسِ ناطقہ متحرک ہو کر کائنات کے پھیلے ہوتے ایتھر میں اس خیال کو پھینکتا ہے تو مقصد تک رسائی ہو جاتی ہے۔
مگر نفسِ ناطقہ کو متحرک کرنے کے لیے قوتِ ارادی اور یکسوئی کا ہونا لازم ہے جسقدر قوتِ ارادی مضبوط ہوگی اور یکسوئی بہتر ہوگی اُسی قدر جلد نفسِ ناطقہ پر اثر پڑے گا۔

اس قدر نفس کی تفصیلات عرض کرنے کا مقصد یہ تھا کہ علم جفر ایک مقدس اور پاکیزہ علم ہے جسے انبیاء کرام اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی گود میں پروان چڑھنے کا شرف حاصل ہے اس کے لیے عامل جسقدر علوی جہات میں ہوگا جفری عملیات اتنے ہی قوی ہوں گے۔

استخراج اسمِ اعظم کا مجرّب جفری قاعدہ

جس طرح انسان کے دو وجود ہیں ایک مادی یا جسمانی اور دوسرا روحانی اسی طرح ہر انسان کے نام کے بھی دو وجود ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہر کو جفر میں زبر اور باطنی کو بیّنات کہا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف ظاہر و باطن رکھتا ہے جیسے "ا" حرفِ زبر ہے جب اسے مکمل لکھتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ا ل ف اب ل ف کا اضافہ ہو گیا یہ باطنی حروف ہیں یا بینات ہیں۔
آپ یوں کریں کہ اپنا نام لکھیں اور بسط حرفی کر کے حروف بینات پیدا کر لیں مثلاً غلام عباس :

بسط حرفی : غ ل ا م ع ب ا س ——— زبر
ی ا ل ی ی ا ل ی
ن م ف م ن ف ن ——— بینات

زبر کو چھوڑ دیں اور بینات کے حروف کو اُٹھا لیں اور تخلیص کر کے پھر سے زبر و بینات کا قانون استعمال کریں۔ اب جو بینات حاصل ہوں گی یہ خالصتاً آپ کی روح کی گہرائیوں سے مماثلت رکھتی ہیں اِن سے استخراج اسمِ الٰہی کریں اگر ان بینات سے اسمِ الٰہی کے مکمل حروف حاصل ہو جائیں تو بڑی خوش نصیبی کی بات ہے ورنہ ایک آدھ حرف شروع کی بینات سے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً سابقہ بینات یہ تھیں : ی ن ا م ل ف ی م ی ن ا ل ف ی ن ۔

تخلیص یہ ہوئی : ی ن ا م ل ف ——— زبر
ا و ل ی ا ل
ن ف م م ——— بینات

اسمِ الٰہی یا اوّل واضح موجود ہے اِسے پڑھنے کا طریقہ ملاحظہ فرما لیں۔ اس اسم اعظم پر پھر سے زبر و بینات کا قانون استعمال کریں۔

ا و ل ——— زبر
ل ا ا
ف و م ——— بینات

اِن کے اعداد معلوم کریں ل ف ا و ا م
۱۵۸ = ۴۰ ۱ ۶ ۱ ۸۰ ۳۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِن سے حروف پیدا کریں - ۱۵۸ حروف یہ بنے ح ن ق یہ حروف نسری ہیں.
اب کسی ایسے مقصد کے لیے ورد کیا جائے جس کے نام میں یہ حروف یا ان حروف میں سے کوئی حرف آتا ہو تو اتنا موثر عمل ہو گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے
مثلاً رزق میں قاف موجود ہے. روحانیت میں ح ن موجود ہیں. امتحان میں ح ن موجود ہیں اسی طرح مزید استخراجات کئے جا سکتے ہیں: نوکری حکمت حاکم، نفع، شان، عقد وغیرہ وغیرہ۔

جس مقصد کا آپ نے انتخاب کیا ہے اور اس اسم اعظم کو آپ ورد کرنا چاہتے ہیں اس مقصد کو بسط کر کے باطنی حروف پیدا کریں ان باطنی حروف کو تخلیص کر کے اور پھر زبر و بینات کا قانون استعمال کریں جو حروف بینات پیدا ہوں ان کے اعداد معلوم کریں یہ پڑھائی کی تعداد ہو گی کس روز شروع کرنا ہے؟ پڑھائی کے اعداد کو ۷ پر تقسیم کریں اور جو باقی بچے اُس کا سیارہ معلوم کریں۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
پیر	بدھ	جمعہ	اتوار	منگل	جمعرات	ہفتہ

اور سیارہ سے منسوبہ دن سے پڑھائی شروع کریں. نیز ہر روز پڑھائی کرتے وقت متعلقہ سیارہ کا بخور روشن رکھا کریں. کتنے روز ورد رکھنا ہے؟
اس کے لیے ایک چلہ دو چلہ یا پھر تین چلہ کی حد مقرر ہے. مگر مشاہدہ ہے کہ اوّل ۴۰ روز میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے. مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ ورد شروع کرنے کے وقت سیارہ قمر در عقرب نہ ہو نیز قمر تحت الشعاع نہ ہو.
اگر شرف یا اوج کی حالت میں ہو گا تو سونے پر سہاگہ والی بات ہے۔
اگر آپ کے ذاتی طالع میں سیارہ زحل یا مریخ راجع یعنی اُلٹی چال میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوں تو بھی عمل موثر نہ ہوگا۔ مثلاً رزق کے لیے ورد کرنا ہے۔

ر ز ق ——— زبر
ا ا ا
ف ——— بینات ۔

ا/۱ + ا/۱ + ا/۱ + ف/۸۰ = ۸۳ مرتبہ ورد کرنا ہے۔ ۸۳ ÷ ۷ بقایا ۶ بچے۔ ۶ عدد کا سیارہ عطارد ہے چنانچہ بدھ کے روز شروع کریں گے۔

عود۔ عنبر۔ لوبان۔ تج۔ چنبیلی کی جڑ۔ بادام اور گوگل کا بخور روشن رکھنا ہے۔

جدول زبر بینات (ملفوظی)

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	
یا	کاف	لام	میم	نون	سین	عین	فا	صاد	
قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین

ابجد قمری معہ اعداد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہفت طلسمات سیّارگان

کسی بھی شخص کی پیدائش کے وقت بر اُفقِ مشرق جو برج طلوع ہوتا ہے وہ اس شخص کا مخصوص طالع برج کہلاتا ہے۔ منجم حضرات اسی برج کے درجات کے مطابق زائچہ پیدائش (جنم کنڈلی) بناتے ہیں۔ پھر اس روز اور اس وقت سبعہ سیارگان جن جن بروج میں متحرک ہوتے ہیں وہ معہ درجہ دقیقہ زائچہ میں پُر کرتے ہیں اس زائچہ سے نومولود کی مکمل زندگی کے احوال خیر و شر (LIFE READING) معلوم کیے جاتے ہیں۔

نیز معلوم کیا جاتا ہے کہ کونسا سیارہ عمدہ شعاعیں ڈال رہا تھا اور کون سا سیارہ نحس؟ کیونکہ قانونِ قدرت کے مطابق تقریباً ہر زائچہ میں کوئی نا کوئی سیارہ بحالتِ نحس واقع ہوتا ہے۔ مثلاً ہبوط۔ وبال۔ طرح حضیض یا پھر نحس نظرات رکھتا ہے مثلاً نظر مقابلہ یا نظر تربیع (جب دو سیاروں کا نور کسی خاص زاویہ سے آپس میں مل رہا ہو تو اس زاویہ کو اصطلاح نجوم میں نظر کہتے ہیں) یہ نحس شعاعیں نہ صرف نومولود پر اثر ڈالتی ہیں بلکہ مستقبل میں جب یہ سیارے باری باری اپنا دورِ اکبر (مہادشا) لاتے ہیں تو نحس سیارہ کا دور (جو کہ زائچہ میں نحس ہو) اپنے نحس اثرات سے متعلقہ فرد کے لیے باعثِ اسبابِ زوال و مصائب بنتا ہے۔

مدت دورِ اکبر بمطابق جیوتش دشا یہ ہے۔

شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دورِ اکبر میں پھر دورِ اوسط چلتا ہے (انتر دشا) ہر سیارہ اپنی فطرت کے مطابق اور جائے قیام کے مطابق اثر دیتا ہے۔ بالفرض سیارہ زحل خانہ دوم میں راجع تھا تو اپنے دورِ اکبر میں ۱۹ سال مالی حالات کو تباہ کرتا رہے گا۔ قوانین قدرت کو مطلق تو ہرگز نہیں بدلا جا سکتا۔ البتہ علمائے نجوم و جفر کی تحقیقِ بسیار کے بعد اِن نحس اثرات سے بچنے کے لیے ہر سیارہ کا طلسم وضع کیا ہے۔ جسے اگر صاحبِ زائچہ اسی سیارہ کے شرف میں چاندی پر یا متعلقہ دھات پر کندا کرا کر پاس رکھے تو بحکم خدا نحوست سے محفوظ رہے گا۔ اگر آپ کو زائچہ کے نحس سیارہ کا علم نہیں ہے۔ تو آپ یہ سات طلسمات ایک ہی تختی پر شرفِ قمر یا شرفِ شمس میں کندا کرا کر پاس رکھیں۔ بار ہا کی تجربہ شدہ چیز ہے۔ اِن طلسمات کے بارے میں کتب میں ذکر ملتا ہے کہ سکندر ذوالقرنین نے جب قوم یاجوج ماجوج پر متعدد حملے کیے اور کامیابی نہ ہوئی تو اُس نے حکماء سے کہا کہ نحوست سیارگان سے نجات کے لیے طلسمات تیار کیے جائیں۔ چنانچہ یہی طلسمات لکھے گئے اور پھر سکندر کو فتح نصیب ہوئی۔

طلسمات یہ ہیں

طلسم زحل	طلسم مشتری	طلسم مریخ	طلسم شمس
صہ طسلـ معکعھع	مصعہ عصعہ علسطـہ ممہ	ہ ہ ہ ع ع ا ہ د ض س س س	ھـ س کھمھسط مـع طـم

طلسم قمر	طلسم زہرہ	طلسم عطارد
ہ ہ ہ آ ل طسطھما لا ااا ع ہ س ص مہم	عاھا لا مہ لہٰ الا لمسدکمص	ممہ مہ و عسالا ع ص مسلسامکہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طلسمات کے انفرادی فوائد

۱۔ طلسمِ زحل اس طلسم کو سیارہ زحل کے شرف یا اوج میں کندا کرا کر پاس رکھنے سے نہ صرف زحل کی نحوست دور ہوتی ہے بلکہ جائیداد پراپرٹی۔ کان کنی۔ زراعت وغیرہ کے حوالہ سے زبردست مالی فائدہ ہوتا ہے۔ اس شخص کو زحل کی ساڑھ ستی بھی متاثر نہیں کرتی نیز بڑھاپے میں کثرتِ امراض سے نجات رہتی ہے۔

۲۔ طلسمِ مشتری سیارہ مشتری کے شرف میں یہ طلسم جو شخص تیار کرا کر پاس رکھے بحکم خدا مال و دولت سے مالا مال رہے روحانی عملیات اور کیمیا میں کامیابی ہوتی ہے یہ شخص نہ صرف خود غنی ہوتا ہے بلکہ جو بھی اس شخص کا شریکِ کاروبار بنتا ہے زبردست مالی منفعت پاتا ہے۔

۳۔ طلسمِ مریخ سیارہ مریخ کی نحوست کو دور کرتا ہے۔ قوتِ مردمی اور خون کے سرخ ذرات کی حفاظت کرتا ہے جنگ یا لڑائی میں کامیابی دلاتا ہے۔ بلڈ کینسر اور خون کی کمی دور رکھتا ہے۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

۴۔ طلسمِ شمس اس طلسم کو شرفِ آفتاب میں سونے پر یا سنہرے کاغذ پر لکھوا کر پاس رکھیں تو عوام میں رعب و جلال قائم ہو۔ سیاسی و سماجی میدان میں صد فی صد کامیابی ہو۔ قوتِ مدافعت زبردست قائم ہو غرضیکہ جس طرح شمس کے گرد مکمل نظامِ شمسی چکر لگا رہا ہے بالکل اسی طرح اس طلسم کو پاس رکھنے والا شخص نیرِ اعظم بن جاتا ہے۔ برسوں سے میرا معمول ہے سینکڑوں لوگوں کو بنا کر دے چکا ہوں۔ مجرب المجرب ہے۔

۵۔ طلسمِ قمر سیارہ قمر کے شرف میں (جو کہ ہر ماہ آتا ہے) چاندی کی تختی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر تیار کرا کر پاس رکھیں تو روزمرہ معمولات میں کامیابی لاتا ہے خواتین کے لیے بڑا مفید ہے۔ مالیخولیا۔ ہسٹریا۔ خبط۔ جنون اور ایام کی بے قاعدگی کو بطریق احسن کنٹرول رکھتا ہے۔ مجرّب المجرّب ہے۔

۶۔ طلسمِ زہرہ شرف زہرہ میں یہ طلسم تیار کرا کر پاس رکھیں تو زہرہ کی نحوست کو دور کرے گا۔ عوام میں مقبولیت ہوگی۔ راگ رنگ۔ موسیقی فلم۔ تھیٹر اور آرٹ کونسلوں سے وابستہ لوگوں کے لیے نہایت عمدہ اثرات دیتا ہے۔

۷۔ طلسمِ عطارد سیارہ عطارد کے شرف یا اوج میں جست پر کندا کرا کر پاس رکھیں تو دماغی قوت اور تحریرات کے ذریعہ فائدہ لاتا ہے۔ نیز سکول۔ کالج یا تعلیمی اداروں سے وابستہ لوگوں کے لیے بڑے فوائد لاتا ہے۔

نوٹ : نہایت ضروری ہے کہ طلسمات عین درست وقت میں تیار کیے جائیں۔ کندا کرنے والا اپنے ہاتھ سے لکھے۔ بلاک یا پریس سے لکھائی کا فائدہ نہ ہوگا۔ نیز کندا کرنے والا حروف تہجی کی زکات دے چکا ہو ورنہ بے اثری کا شکوہ ہوگا۔ کسی قسم کی مزید تفصیل درکار ہو تو معہ جوابی لفافہ کے خط لکھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفّری عمل برائے شرفِ شمس

ہمارا برسوں سے مجرّب عمل ہے۔ بصد شوق تجربہ فرمائیں اور دعائیں دیں۔
سیارہ شمس جو کہ مظہر قوتِ حیات و توانائی ہے۔ ثوابت ستاروں سے لے کر اپنے نظام کے سیارگان تک ضیاء پاش۔ نظامِ شمسی (SOLAR SY) میں مثل سردار کے ہے۔ چرند پرند شجر و حجر حیوان و انسان تمام کے لیے منبع ضیاء حیات ہے۔
علامہ اقبالؒ شمس سے یوں مخاطب ہیں ؎

ہو در گوشِ عروسِ صبح وہ گوہر ہے تو
جس پہ سیمائے افقِ نازاں ہو وہ زیور ہے تو

نیرِ اعظم شمس دائرۃ البروج میں پانچویں برج اسد کا حاکم ہے یہ سیارہ جب برج حمل کے ۱۹ درجہ پر آتا ہے تو شرف کی حالت میں ہوتا ہے چونکہ شمس تقریباً ایک درجہ برج کا چوبیس گھنٹے میں طے کرتا ہے بنا برایں شرف کا وقت بھی ۲۴ گھنٹے تقریباً ہوتا ہے۔ اس نیک اور سعید وقت میں مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے عملیات بجالانے سے صدفی صد کامیابی ہوتی ہے۔

ترقی رزق، ترقی عہدہ، بلندی مرتبہ، سیاسی و سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ	شرفِ شمس ہر سال ماہ اپریل میں آتا ہے۔ ضرورت مند

حضرات مستفید ہو کر اپنی زندگی کو خوشیوں کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔ ایک ایسا نادر الوجود جفری عمل جو اس سے قبل صرف جفار حضرات کے سینوں میں مدفون رہا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلی مرتبہ زیرِ نظر کتاب میں مفصل انداز میں درج کیا جا رہا ہے۔ اسے اصطلاحِ جفر میں عمل ربعۃ الانوار پکارتے ہیں اور محققین علم الحروف اسے سیف قاطع اور تیغ براں بھی لکھتے رہے ہیں۔ اس عمل کے بہت سے دیگر فوائد بھی ہیں۔ اسرار اس کا نام "ربعۃ الانوار" میں مخفی ہے اور "ربعۃ الانوار" ایک ایسا راز ہے جو صرف علمائے جفر سینہ بسینہ منتقل کرتے رہے۔ اس کو کتاب میں اشاعت کرنے کی غرض سے استخارہ کر کے سوچا تو حکم ہوا کہ "رمز و کنایہ" میں لکھا جائے کہ "عاقل را اشارہ کافی است" کتاب "منیۃ المرید فی آداب المفید والمستفید" میں ایک شاعر نے کیا خوب لکھا ہے ؎

فَمَن منعَ الجُهالَ علماً اضاعهُ
وَمن منعَ المستوجبین فقد ظلم

ترجمہ: جس نے جاہلوں کو علم دیا اس نے علم کو ضائع کیا اور جس نے مستحقین سے چھپایا اُس نے اُن پر ظلم کیا۔ (ربعۃ الانوار یہ ہے)۔

چاہیئے گر فتح ہو ہر کام میں
حقا کہ ہے یہ نصر صرف اللہ کے نام میں

من تیرے میں ہو اگر پانا مراد
قریب ہے تیغِ براں تیرے ہی نیام میں

بظاہر یہ اشعار کا مجموعہ ہے مگر لکھنے والے کا مقصد شعر لکھنا ہرگز نہ تھا بلکہ ایک سطر نورانیہ کو چیستان کے انداز میں بیان کیا ہے۔ جو صاحب بصیرت کے لیے گنج فراواں ہے اور عوام الناس کے لیے دعوتِ فکر ہے۔ قواعد و ضوابط لکھ رہا ہوں اگر کچھ پہلو تشنہ تشریح ہوں تو مثال پر غور فرما کر حل کر لیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قوانین

۱ ۔ رابعۃ الانوار سے سطر نور حاصل کرے ۔ ۲ ۔ پھر نام معہ نام والدہ ۔
۳ ۔ امتزاج دیں ۔ ۴ ۔ نام کے مفرد عدد کے مطابق گنتی کریں ۔
۵ ۔ اِن حروف کا موکل بنائیں ۔ ۶ ۔ حروف گوشہائے چہار وقلب تکسیر کے لے کر اعداد شمسی سے مسدس پُر کرے ۔ ۷ ۔ موکل مسدس کے چاروں کونوں پر لکھے اس نقش کو شرفِ شمس کے خاص وقت میں سونے کی تختی پر (کیونکہ شمس کی منسوبہ دھات سونا ہے) کندا کیا جائے اگر سونا میسر نہ ہو تو سنہرا کاغذ استعمال کرلیں مگر کاغذ پر بنایا گیا نقش دیر سے اثر دکھاتا ہے ۔ یہ گویا لوح فتح مندی تیار ہے

مثال

اپنے ذاتی نام سے مثال عرض کر رہا ہوں ۔

سطر نور اور نام معہ والدہ کا امتزاج یہ ہوا : ن غ ص ل ر ا مَ م ن
ع ا ب ل اَ ل س ھ ر و ا فَ ج ت ا ح ن ق بَ ر ی ی ب ب ی ۔

نام غلام عباس ہے جس کا مفرد عدد "۷" ہے ۔ گویا مندرجہ بالا سطر میں ۷ ۔ ۷ کی گنتی کی حروف یہ حاصل ہوئے ۔ م ا ف ب آئیل کا اضافہ کیا تو موکل مافبآئیل حاصل ہوا ۔ اِن حروف کی تکسیر کی گئی ۔

حروف	م	ا	ف	ب
تکسیر	ب	م	ف	ا
	ا	ب	ف	م

حروف گوشہائے چہار وقلب یہ ہوئے ۔ م ب ا م م ف اِن حروف کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعدادِ شمسی سے مسدس پُر کرنا ہے۔

الجبد شمسی یہ ہے

ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ی	ھ	و	ن	م	ل	ک	ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰

رفتار مسدس یہ ہے

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۱۹	۳	۱	۳۱

بخوراتِ شمس : زعفران لوبان عود اور صندل سرخ روشن کریں۔ دورانِ عمل پیلے رنگ کے کپڑے پہنیں۔ الگ کمرے میں پیلی روشنی کا اہتمام کریں۔ سیارہ شمس چونکہ دن کا سیارہ ہے اس لیے یہ عمل دن کی ساعت میں کرنا ہوگا۔ کسی پاکیزہ نوکدار آہنی کیل سے سونے کی تختی پر یہ لوحِ مبارکہ کندا کرلیں جو حضرات سونا میسر نہ رکھتے ہوں وہ پیلے یا سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ لکھنے کے بعد دھونی بخورات کی دے کر پیلے رنگ کے کپڑے میں سی لیں اور حسبِ توفیق پیلے رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دلوا کر نابالغ بچوں میں بانٹ دیں اب لوح پاس رکھیں اور کوشش کریں کہ باطہارت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہیں۔ انشاء اللہ عمر بھر آپ مقدر کے سکندر رہیں گے۔ ان گنت اسرار آپ پر انکشاف ہوں گے جن کو آپ ہرگز افشاء نہ کریں۔

سیّارگان سے آنے والی چند شعاعوں کے سائنسی نام

۱۔ آرکسٹرس شعاعیں ۱۹۳۳ء میں شکاگو کی عالمگیر نمائش میں اس روشنی کا استعمال کیا گیا تھا۔ جو کہ آرکسٹرس سیارے کی شعاعیں کہلاتی ہیں۔

۲۔ موت لانے والی شعاعیں ان شعاعوں کا مظاہرہ لندن میں کیا گیا تھا۔ اس کا تجربہ چوہوں اور خرگوشوں پر کیا گیا تھا جو دور دور تک آنِ واحد میں ہلاک ہو گئے۔

۳۔ وائرلیس شعاعیں یہ شعاعیں زندگی رکھنے والی مخلوق پر طاقتور اثر ڈالتی ہیں۔ ہڈی میں پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج میں مصنوعی بخار انہیں لہروں سے لایا جاتا ہے۔

۴۔ الٹراوائیلٹ یا ماورائے بنفشی شعاعیں:

۵۔ کاسمک شعاعیں (CASMIC RAYS): کائناتی شعاعیں۔

۶۔ اِنفراریڈ (یا زیریں سُرخ) یہ شعاعیں مادے کی ایک ایسی حالت کی تصویر کشی کر سکتی ہیں جنہیں ہم ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔

۷۔ لیزر شعاعیں اور ایکسرے شعاعیں ان شعاعوں کا استعمال شب و روز میڈیکل سائنس میں ہو رہا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفّری عمل برائے شرفِ زہرہ

تسخیرِ محبوب، تسخیرِ خلائق و تسخیرِ افسران کے لیے زبردست باقوت جفری عمل

سیارہ زہرہ کی علامت دو اشکال سے مل کر بنی ہے ♀۔ اوپر دائرہ ○ ہے جوکہ الوہیت (خداوندی یا ربانیت) کی علامت ہے اور دائرہ کے نیچے کراس + کی علامت ہے جوکہ مادہ پر دلالت کرتا ہے۔ گویا مادہ پر الوہیت غالب ہے۔ یہ سیارہ سعد اصغر ہے۔ بقول صاحبِ کتاب شمس المعارف الکبریٰ بونی رحمۃ اللہ علیہ سیارہ زہرہ مونث ہے۔ مزاج سرد تر ہے۔ شادی خوشی کا بادشاہ، شہوت و زینت و تالیفِ قلوب (کسی کے دل کو مسخر کرنا) اس کی خاصیت ہے۔

جب یہ سیارہ دورہ فلک کرتا ہوا ۲۷ درجہ برج حوت پر آتا ہے تو قوانینِ قدرت کے مطابق نہایت عمدہ شعاعیں عالمِ سفلیہ پر ڈالتا ہے اسے ہم حالتِ شرف پکارتے ہیں۔ متقدمین علمائے علوم مخفیہ شیخ بہاؤالدین عاملی، جناب سید حسین اخلاطی، شیخ عبدالمنان، مولانا عبدالصمد اردبیلی اور شیخ عبدالمجید مغربیؒ نے اس وقتِ شرف کو نہایت موثر اور مسعود گردانا ہے۔

اسی وجہ سے عاملین پورا سال اس سعد وقت کا انتظار کرتے ہیں

اس مبارک اور مسعود وقت سے وہ تمام افراد مستفید ہو سکتے ہیں جن کا عوام پبلک سے زیادہ تعلق ہو مثلاً دکاندار، حکیم، لیڈر، ڈاکٹرز، وکلا اور صحافی حضرات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جن کا ذریعہ آمدن عوام سے متعلق ہو۔ تسخیرِ خلائق سے مراد ہے کہ لوگ کسی نامعلوم کشش کے باعثِ حاملِ لوح کی طرف متوجہ ہوں۔

یہ شرف ہر سال آتا ہے اس وقت سے استفادہ کے لیے شیخ عبدالمجید مغربی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک عمل لکھ رہے ہیں آپ خواہ کسی ایک شخص کو مسخر کریں۔ (مرد یا عورت) یا تسخیرِ خلائق کریں عمل ہرگز خطا نہ کرے گا۔

یہی عمل حضرت کاش البرنی صاحب مرحوم اور صاحبِ کتاب مفتاح الجفر نے بھی نقل کیا ہے مگر درحقیقت یہ عمل شیخ عبدالمجید مغربی صاحب کا ہے۔

جفّری عمل

اِس عمل میں قرآن کریم کی سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ کی روحانی قوت کو لیا گیا ہے:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

شیخ مغربی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایک شخص کو مسخر کرنا ہو تو مندرجہ بالا آیتِ مجیدہ "عَزِيزٌ عَلَيْهِ" تک لیں گے۔

۱۔ اوّل نام معہ نام والدہ طالب کا لکھیں دوم آیتِ مجیدہ لکھے اور سوم نام معہ نام والدہ مطلوب لکھے۔ تمام سطر کو بسط حرفی کر کے لکھے اور تکسیر برآمد کرے۔ تسخیر خلائق کے لیے نام مطلوب نہیں لکھا جاتا جتنکہ زمام برآمد ہو جائے۔

۲۔ اب تکسیر کے دائیں والی سطر اور بائیں والی سطر اٹھالیں۔ سہ حرفی یا چہار حرفی کلمات بنا کر آخر میں یوش لگالیں یہ اعوان العمل بنیں گے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۔ تکسیر کی سطر اوّل کے اعداد حاصل کریں اس میں سے ۱۴۱ عدد کم کرکے حروف بنا لیں اِن حروف کو جوڑ کر آخر میں آئیل لگا دیں یہ موکل عمل تیار ہوگا۔

۴۔ اب مکمل تکسیر کے اعداد حاصل کریں اس میں طیش کے ۳۱۹ نفی کرکے بقایا اعداد سے حروف بنا کر جوڑ لیں اور آخر میں طیش لگا دیں یہ جنّات العمل بنے گا۔

۵۔ مکمل تکسیر کے اعداد میں سے ۶۰ نفی کرکے ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم سے حسبِ ذیل چال سے نقشِ مخمس پُر کریں (یعنی پنج در پنج کا) یعنی خانہ اوّل میں حاصل تقسیم رقم کو رکھیں اور ایک ایک کے اضافے سے ہر خانہ میں لکھتے جائیں بعد از تقسیم اگر ایک بچے تو خانہ نمبر ۲۱ ــــ ۲ بچے تو خانہ نمبر ۱۶ اور ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۱۔ ۴ بچے تو خانہ نمبر ۶ میں اضافہ ہوگا۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ لکھیں اردگرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔ اگر نقش تسخیرِ خلائق کا ہے تو پشت پر تصویر مرد کرسی نشین کی بنائیں، سامنے خلقت کا ہجوم بنائیں۔ کرسی نشین کے سر پر موکل کا نام لکھیں اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا نام لکھیں۔ اردگرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔

رفتارِ مخمس یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

ایک شخص کے لیے عمل ہو تو تصویر بنانے کی ضرورت نہیں نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ عزیمت برائے تسخیرِ خلائق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا ارواح العلویاتِ وَالسفلیات (نام موکل) (نام اعوان العمل) بحق جنات العمل بقضائے حاجتی تسخیر خلائق و رجوع خلق بحق الاسم الاعظم یا بروح بحق خالقکم وَ موعدکم و بارکم وَ بارک اللہ فیکم و علیکم العجل الساعۃ الوحًا۔

ایک شخص کے لیے عمل ہو تو عزیمت یوں ہوگی : اقسمت علیکم یا ارواح العلویاتِ والسفلیات (نام موکل) نام اعوان العمل نام جنات العمل) احضرو (نام مطلوب معہ نام والدہ) فی محبۃ (نام طالب معہ نام والدہ) العجل الساعۃ الوحًا۔

یہ تمام عمل آپ نے شرف زہرہ کے وقت سے قبل تیار کرنا ہے عین وقت پر الگ کمرے میں پاک صاف ہو کر سفید لباس زیب تن کریں۔ زہرہ کی خوشبو (عطر سہاگ) لگائیں۔

بخوراتِ زہرہ زعفران۔ صندل سفید۔ کافور۔ عنبر وغیرہ کو خوب روشن کریں رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھیں۔ ایک چاندی کی پٹی ۲×۲ انچ کی لیں اس پر کسی پاکیزہ نوکدار کیل سے تمام مذکورہ نقش کندا کریں۔

بخورات کی دھونی دے کر سفید کاغذ میں لپیٹ کر پاس رکھیں چند روز بعد آپ دیکھیں گے کہ انجان لوگ بھی آپ کی عزت کریں گے۔ افسران مہربان ہوں گے۔ آپ کی دکان یا کاروبار بتدریج ترقی کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کسی ایک شخص کے لیے عمل تیار کیا ہے تو لوح کے ہمراہ ۲ عدد نقوش زعفران سے لکھیں لوح پاس رکھیں ایک نقش کسی پھلدار درخت سے لٹکائیں ایک نقش استری گرم کر کے نیچے رکھیں خود پاس بیٹھ کر ۱۴ مرتبہ نقش والی عزیمت ورد کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کا یہ پیغام برقی لہروں کی طرح متحرک ہو کر آپ کے مطلوب کے دل سے جا ٹکرائے گا۔ صرف چند روز کی مداوت سے مطلوب حاصل ہو جائے تو آئمہ معصومینؑ کے مقدس علم کی توقیر کا دل سے اقرار کر لیں۔

بہتر ہو گا کہ عمل کرنے والا حروفِ تہجی کی زکات دے چکا ہو عمل کی جمع تفریق میں غلطی نہ ہو اور وقت مقررہ پر تیار کرے تو ذاتِ قدیر کو حاضر ناظر جان کر لکھا جاتا ہے عمل ہرگز بے کار نہ ہو گا۔

(ہر سال کے شرفاتِ سیارگان کے اوقات جاننے کے لیے دفتر بزمِ جعفر محب پور ضلع خوشاب سے بذریعہ خط و کتابت رابطہ فرمائیں)

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفّری عمل برائے شرفِ عطارد

سیارہ عطارد جسے معلم الفلک کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ انسانی دماغ اور اس کی تعلیم و تربیت سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ یہ سیارہ ذو جسدین ہے نہ ہی نحس اور نہ ہی سعد جب کسی سعد سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو سعادت جذب کر لیتا ہے جب کسی نحس سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو نحس ہو جاتا ہے۔ دائرۃ البروج میں جوزا اور سنبلہ کا حاکم مانا گیا ہے۔ جوزا اس کا ذاتی برج ہے جبکہ سنبلہ ثانوی برج ہے۔ برج سنبلہ ہی کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالتِ شرف ہوتا ہے۔ اس وقت:

ترقی حافظہ و دماغ۔ دماغی امراض سے نجات۔ امتحاناتِ تحریری یا تقریری۔ کسی کتاب کا مسودہ شروع کرنا غرضیکہ انسانی دماغ سے متعلقہ امورات کے لیے اعمال بجالانے سے زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

جفری عمل

مقاصد کے مطابق آیتِ مجیدہ یا اسمائے الٰہیہ میں سے انتخاب فرمالیں اور عمل کریں:

- ترقی علم کے لیے رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا۔
- ترقی حافظہ کے لیے یَا حَافِظُ یَا عَلِیُّ مدد۔
- قوتِ ادراک کے لیے یَا فَتَّاحُ۔
- شفاء امراض دماغ کے لیے یَا حَفِیْظُ یَا قَوِیُّ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوّل طالب اپنا نام لکھے پھر منتخب اسم یا آیتِ مجیدہ اور پھر مقصد لکھ کر ایک سطر بچھائیں اِس تمام سطر میں سے ناطقہ حروف الگ کر لیں یعنی جو حروف نقاط رکھتے ہیں۔ اِن حروف کے اعداد معلوم کریں اِن اعداد سے حروف بلحاظ ابجد قمری بنالیں اور سابقہ حاصلہ حروف کی طرح اِن حروف سے بھی ناطقہ حروف لے کر اوّل الذکر سطر میں اضافہ کریں اِن تمام حروف کو حسنیٰ المقدور جوڑ کر طلسم تیار کریں۔ یہ طلسم آپ شرف عطارد کے عین وقت سے قبل بنا کر رکھ لیں اور شرفِ عطارد کے وقت ساعت عطارد میں الگ کمرہ میں بخوراتِ عطارد روشن کر کے رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائیں اور کسی تیز نوکدار کیل سے جو قبل ازیں استعمال شدہ نہ ہو جست کی تختی پر یا چاندی کی تختی پر اس طلسم کو کندا کر لیں۔ بعد ازاں کچھ مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب سرورِ کائنات صلعم دلوا کر بچوں میں بانٹ دیں کسی قدر خود بھی نوش جاں فرمائیں طلسم کی تختی کو بخورات کی دھونی دے کر پاس رکھ لیں۔ ۴۱ روز تک ہر روز الصبح نہار منہ آبِ تازہ خالص میں ڈبو کر پیتے رہیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کو چند روز میں روشن دماغی حاصل ہو گی۔ آپ باریک بین بن جائیں گے۔ آپ کا علم وسیع ہو گا۔ ادراک کی گرہیں کھُل جائیں گی۔ یا نگ ذیل لکھ رہا ہوں وہ دماغی طاقت حاصل ہو گی جو قیمتی یاقوتیاں کھانے سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔

جو والدین اپنے بچّوں کے روشن مستقبل کے خواب دیکھتے ہیں وہ ذرا آزما کر دیکھیں۔

مثال

مثلاً عبّاس بن۔۔۔ قوتِ ادراک چاہتا ہے۔ اس کے لیے اسم فتّاحُ ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سطر یہ بنی : ع ب ا س ر ا ج ا ن ف ت ا ح ق و ت ا د ر ا ث۔

حروف ناطقہ : ب ج ن ف ت ق ت

اعداد : ۲ ۳ ۵۰ ۸۰ ۴۰۰ ۱۰۰ ۴۰۰

۱۳۵ ۹۰۰ = ۱۰۳۵ حروف ھ ل غ

ناطقہ حرف غ لیا اسطرح سطر یہ بنی ب ج ن ف ت ق ت غ

مرکب حروف کی یہ صورت بنی بجنفتقتغ یہ جفری طلسم ہے۔

۴۱ روز طلسم پینے کے بعد گلے میں پہن لینا چاہیئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفری عمل برائے شرفِ مشتری

سیارہ مشتری جسے انگلش زبان میں جے پیٹر کہا جاتا ہے۔ ماہرین نجوم کی اصطلاح میں اِسے گرو سیارہ کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم کے لوگ اس سیارہ کی پوجا کیا کرتے تھے۔ مثلاً ہنود کے نزدیک یہ اندرا دیوتا مانا جاتا تھا اور یونانیوں میں بعض اسے دیوتا زحل کا بیٹا زیوس مانتے ہیں۔ اِن باتوں میں حقیقت ہو نہ ہو محققین فلکیات کے نزدیک یہ سیارہ روحانی قوت، علم دین اور معرفتِ الٰہیہ دلانے والا سیارہ ہے۔

کلّی طور پر یہ سیارہ دولت (سرمایہ) پر حاکم ہے۔ جن اشخاص کے زائچہ پیدائش میں قوی ہوتا ہے اور سعد بھی ہو تو اپنی جائے قیام کی منسوبات کے علاوہ دولت اور روپیہ پیسہ اس شخص پر عاشق ہوتا ہے۔ قانونی معاملات میں مدد کرتا ہے۔

اگر مولود کی پیدائش کے وقت نحس یا کمزور ہو تو مستقبل میں یہ شخص غربت و افلاس میں گھِر جاتا ہے۔ فضول خرچ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً نومولود کے زائچہ کے خانہ نمبر ۵ میں بحالتِ رجعت ہوگا تو یہ شخص معاشقے پر اپنی دولت برباد کر دیا کرے گا۔ مشتری برج قوس کا حاکم ہے اور ثانوی برج اس کا حوت مانا گیا ہے۔

ایک برج میں تقریباً ایک سال قیام کرتا ہے۔ ۱۲ سال کے بعد برج سرطان کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالتِ شرف ہوتا ہے۔ اس وقت میں ترقی رزق کا عمل تیار کیا جائے تو بلا مبالغہ دوسو فی صد حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جو لوگ غربت و افلاس کے ہاتھوں ہست سے نیست ہو رہے ہیں اُن کے لیے ایک تجربہ شدہ

جفری عمل درج کیا جا رہا ہے۔ درست وقت میں درست عمل قواعد و ضوابط

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے مطابق عمل تیار کریں اگر تاثیر نہ ظاہر ہو تو بروزِ قیامت آپکا خادم آپکا مجرم ہوگا۔ عمل کرنے والا حروفِ تہجی کی زکات ضرور دے چکا ہو یہی ضروری شرط ہے۔

تشریح عمل

اس عمل مبارک میں قرآن کریم کی آیتِ مجیدہ - وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ کی روحانی قوت کو لیا جاتا ہے۔ اس آیتِ مجیدہ کے حروف ۲۲ ہیں اِس آیتِ مبارکہ کے حروف ایک سطر میں لکھ لیں اب اپنا نام معہ نام والدہ لیں اور مقصد کے حروف بھی لیں مگر ذرا تدبر کی ضرورت ہے نام معہ والدہ اور مقصد والی سطر کے حروف بھی ۲۲ ہوں تو کمال تاثیر ہوگی۔ جیسے غلام عباس ...... ترقی تجارت :

غ ل ا م ع ب ا س ر ا ج ا ن ت ر ق ی ت ج ا ر ت

۲۲ حروف ہوئے۔ اِن دونوں سطور کو اوپر نیچے امتزاج دے لیں اسطرح یہ ۴۴ حروف ہوں گے۔ ۴۴، ۴۴ حروف کو ایک ساتھ مرکب کرتے جائیں یہ نقش کے گرد لکھنا ہوں گے۔

اب اس سطر کے اعداد معلوم کریں جو میزان آئے اس سے نقش پُر کرنا ہے یہ نقش ۸×۸ کا ہے اسے نقش ثمن کہتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۲۵۲ نفی کر کے باقی میزان کو آٹھ پر تقسیم کریں جو خارج قسمت ہو اُسے خانہ اوّل میں لکھیں اور حسب چال پُر کریں البتہ کسر کی صورت میں قانون یہ ہے۔ ایک بچے تو خانہ نمبر ۵۷ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ دو بچے تو ۴۹ میں تین بچیں تو ۴۱ میں چار بچیں تو خانہ نمبر ۳۳ میں۔ پانچ بچیں تو خانہ نمبر ۲۵ میں ۶ بچیں تو ۱۷ میں اور ۷ بچیں تو خانہ نمبر ۹ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رفتارِ نقش یہ ہے۔

۶۰	۶۳	۷۴	۴۵	۴۴	۷۹	۹۵	۲۹
۸۴	۳۰	۴۳	۸۰	۷۳	۴۶	۵۹	۶۴
۴۷	۷۶	۶۱	۵۱	۳۱	۹۷	۷۷	۴۲
۷۸	۴۱	۳۲	۹۶	۶۲	۵۷	۴۸	۷۵
۳۳	۹۱	۸۳	۴۰	۴۹	۷۰	۶۷	۵۶
۶۸	۵۵	۵۰	۶۹	۸۴	۳۹	۳۴	۹۰
۳۸	۸۱	۹۳	۳۵	۵۴	۶۵	۷۲	۵۱
۷۱	۵۲	۵۳	۶۶	۹۲	۳۶	۳۷	۸۲

اضافہ ہوگا۔ اب میزان لگا کر چیک کر لیں کہ نقش درست پُر ہوا ہے یا نہ؟

بخوراتِ مشتری

حب الفار۔ صندل سُرخ۔ عود۔ عنبر۔ جدوار ہیں۔
مشتری کی منسوبہ دھات ٹن یا قلعی ہے۔ رنگ اس کا منسوبہ سبز ہے چنانچہ دوران عمل سبز رنگ کی روشنی ہو اور لباس بھی سبز ہی انسب ہوگا۔ عین شرفِ مشتری کے وقت ساعتِ مشتری کا انتخراج کرکے اس ساعت میں الگ کمرے میں مشتری کے بخورات خوب روشن کرکے ٹن یا قلعی کی تختی پر مذکورہ نقش کھدائی کرلیں اور اردگرد مرکبہ حروف لکھ دیں۔ بخورات کی خوب دھونی دے کر سبز رنگ کے کپڑے میں معطر کرکے سی لیں۔ سبز ہی رنگ کی مٹھائی (بازار سے نہ ملے تو گھر میں تیار کرالیں) پر نیاز و فاتحہ جناب سرورِ کائنات صلعم دیگر تمام انبیاء کرام آئمہ معصومین علیہم السلام اور تمام شہداء کرام کے نام دلوا کر نابالغ بچوں میں بانٹ دیں اب کم از کم گیارہ روز مندرجہ آیت مجیدہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سحر یا کالا جادو

جادو جسے کالا علم بھی کہا جاتا ہے۔ بزبان عربی سحر اور انگلش میں اسے بلیک آرٹ (BLACK ART) پکارا جاتا ہے۔ یہ علم ایک نہایت قدیمی علم ہے۔ اس علم میں شیطانی اور طاغوتی قسم کی روحانی قوتوں سے کام لیا جاتا ہے۔ عامل اپنی قوتِ ترسیل سے کوئی بیماری یا جائز و ناجائز حکم معمول کے نورانی ہالے میں منتقل کر دیتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ اس شخص کے دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ پر غلبہ پا لیتا ہے۔ (نورانی ہالے کی تفصیل کسی قدر سابقہ صفحات میں درج ہو چکی ہے) بالفاظِ دیگر یوں سمجھ لیں کہ ہر انسان کے جسم سے ہمہ وقت ریڈی ایشن (تابکاری) کا سلسلہ برابر نکلتا رہتا ہے۔ ہر شخص کی ان برقی امواج کا طول موج الگ الگ ہوتا ہے (فری کوئنسی) آج مادی سائنس نے تحقیق کر کے "الیکٹران سی فیلوگراف" اور "اوسی لاس کوپ" جیسے حساس آلات دریافت کر لیے ہیں جن سے اس نورانی ہالہ بلکہ جذبات و احساسات اور دماغی لہروں کی ناپ تول کی جاتی ہے۔ انسان جہاں پر کچھ دیر بیٹھ کر اٹھتا ہے وہاں پر کچھ دیر بعد تک ہمارا نورانی جسم موجود رہتا ہے۔ ہمارے ملک کے معروف اور مایہ ناز ماہر نفسیات جناب رئیس امروہوی (مرحوم) فرماتے ہیں:

"مادے کی اس انتہائی لطیف حالت کی تصویر کشی ایک خاص کیمرے سے کی جاتی ہے اس خاص کیمرے سے آپ ایسی اشیاء کی تصویر لے سکتے ہیں جو اس وقت نظر نہیں آ رہی مگر موجود ہوتی ہے (میں نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ تصاویر خود دیکھی ہیں، مثلاً میں جس کرسی پر بیٹھا ہوں اس سے اُٹھتے ہی کرسی کی تصویر لے لی جاتی ہے۔ فوٹو پلیٹ پر نہ صرف کرسی کی تصویر آجاتی ہے بلکہ حیرت بالائے حیرت یہ کہ میں بھی (جو کرسی سے اُٹھ چکا ہوں) تصویر میں موجود ہوں اس کیمرے میں الٹراوائیلٹ ریڈ یا انفرا ریڈ (بالائے بنفشی اور پائیں سرخ) شعاعیں استعمال ہوتی ہیں۔"

اُمید ہے آپ نورانی ہالہ یا نورانی جسم کے بارے جان گئے ہوں گے۔ ہم اپنے مقصد سے دُور ہو رہے ہیں ہمارا موضوع جادو ہے اس کی صداقت اور حقیقت قرآنِ کریم کی متعدد آیاتِ مجیدہ سے عیاں ہے۔ مثلاً قصّہ ہاروت و ماروت جنہوں نے اہلِ بابل کو جادو سکھایا اسی طرح سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۱۱۵ میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "کہا ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا باندھ دیا لوگوں کی آنکھوں کو اور ان کو ڈرایا اور لائے بڑا جادو۔"

پھر سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: "بولے مقرر یہ دونوں جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے جادو کے زور سے اور موقوف کرا دیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو۔"

معلوم ہوا کہ سحر یا جادو سے لوگوں کی آنکھوں کو باندھنا اور ان کو ڈرانا ممکن ہے۔ اسی طرح کسی کو اس کے ملک، شہر یا گھر سے نکالنا اور کسی کے اچھے خاصے کردار کو ختم کرنا جادو سے ممکن ہے۔ ان آیاتِ مجیدہ کے بعد جادو کے لیے کسی استدلال کی ضرورت نہیں۔

آج نہیں زمانہ قدیم سے ناعاقبت اندیش اور خود غرض قسم کے عامل تخریبی امورات کے لیے (محض چند سکوں کی غرض سے) جادو کے عملیات کام میں لاتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہے ہیں۔ یہ لوگ وقتی لالچ کے پیشِ نظر اس کارِ شیطانی کو انجام دے کر اپنی عاقبت کے لیے نار حاویہ خرید رہے ہیں۔ ذاتِ حق نے اپنی مقدس کتاب میں صریحاً حکم فرمایا ہے۔

ترجمہ: "اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا جہاں ہو۔" (سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۶۸)

مجھ خاکسار کو بصدقہ مودتِ محمدؐ و آلِ محمدؐ ذاتِ علیم نے لڑکپن سے ہی علمِ جفر جیسے عظیم اور مقدس علم سے نوازا ہے۔ ہر روز بیسیوں پریشان حال احباب کے سوالات حل کرنے کو ملتے ہیں۔ مشاہدات کے بعد معلوم ہوا کہ کم و بیش ۶۰ فیصد لوگ سحر جادو کے اثرات کی بنا پر ابتری کی زندگی گزار رہے ہیں۔

اگر خدانخواستہ آپ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہیں جس کی تشخیص نہیں ہو رہی۔ بلاوجہ گھر میں ناچاکی اور نااتفاقی ہے۔ کوشش کے باوجود کاروبار ٹھپ ہوتا جا رہا ہو تو ضروری ہے کہ کسی صاحبِ علم سے رجوع کریں۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ کہیں سحر کی کارستانی تو نہیں؟ جب معلوم ہو جائے کہ واقعی جادو ہے تو قرآن کریم کی سورہ عبس کا مثلثی نقش استعمال کریں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔

نقش سورہ عبس

شرفِ قمر یا کسی سیارہ کے شرف میں ۴۰ عدد نقوش زعفران سے لکھیں یا کسی عامل سے لکھوا لیں اور ہر روز ایک نقش آبِ تازہ میں بھگو کر سحر زدہ کو پلائیں۔ ایک نقش چاندی پر منقش کرا کر سحر زدہ کو پاس رکھوائیں تاکہ آئندہ سحر کا حملہ نہ ہو۔ اگر گھر میں حفاظتِ سحر کی ضرورت ہو تو زعفران سے بڑا سا نقش عبس لکھوا کر کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں تمام اہلِ خانہ کی اس پر نظر پڑتی رہے۔ ۱۵ برس سے مجرب نقش ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نقش سورۂ عبس

م				بسم
ہ	۱۷۱۰۸	۱۷۱۰۰	۱۷۱۰۶	اللہ
ن	۱۷۱۰۲	۱۷۱۰۵	۱۷۱۰۷	الرحمٰن
م	۱۷۱۰۴	۱۷۱۰۹	۱۷۱۰۱	الرحیم

رفتارِ نقش یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اِس عمل کے مؤثر ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نقش لکھنے والا حروفِ تہجی یا نقش کا صاحبِ زکات ہو۔

نوٹ: کتاب میں کسی جگہ ابہام (DOUBT) ہو تو خط لکھ کر تفصیل معلوم کر سکتے ہیں۔

تمت بالخیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وِرد کریں اگر ایسا نہ ہو سکے تو آزادانہ وِرد رکھیں یعنی جب جب یاد پڑے بلاتعداد وِرد کر لیا کریں۔ آپ چاہے سات پردوں میں ہوں گے دولت اور رزق آپ کو تلاش کرتا ہوا پہنچ جائے گا۔

تھوڑے ہی عرصہ میں آپ امیر کبیر بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے کہ اگر منعم حقیقی آپ کو دولت مند کر دے تو غریبوں، یتیموں، مسکینوں کا حصہ ہرگز نہ غصب کریں۔ ورنہ پانسہ پلٹ بھی سکتا ہے۔

اس سعد وقت میں دست غیب کا عمل بھی کیا جا سکتا ہے۔

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جفری عمل برائے شرفِ زحل

سیارہ زحل جسے انگلش میں SATURN کہتے ہیں اصطلاحِ نجوم میں خادمِ فلک کے نام سے پہچانا جاتا ہے یہ سیارہ نحس اکبر ہے۔ جہدِ مسلسل اور انتھک محنت کا مظہر ہے۔ دائرۃ البروج میں برج جدی اور دلو کا حاکم ہے۔ سبعہ سیارگان میں سُست رفتار سیارہ ہے ایک برج میں تقریباً اڑھائی برس گزارتا ہے۔ اکثر منجمین اس سیارہ کے کسی برج میں داخل ہونے سے نئے دَور کی نشاندھی کرتے ہیں۔ ساڑھ ستی کا استخراج اور زحل کا پایہ معلوم کرنا منجمین کا معمول ہے۔ اگر یہ زائچہ میں سعد ہو تو:

"ذمہ دارانہ منصب۔ حصولِ قوت کی جدوجہد۔ مادی ترقی۔ زراعت باغبانی اور املاک سے زبردست فائدہ لاتا ہے۔"

اور اگر یہ زائچہ میں بحالتِ نحس واقع ہو تو گنگا اُلٹی بہتی ہے:

"اصولوں سے لاپرواہی۔ غفلت۔ سُستی۔ مایوسی۔ مراق کی حالت ہر کام میں رکاوٹ۔ بے اتفاقی۔ دشمنی۔ مفلسی۔ بدقسمتی۔ اندیشے پریشانیاں۔ تنگ و تاریک جگہ میں رکھنا۔ علیحدگی، خوف اور عدمِ اعتماد متذبذب اور منتشر الخیال رکھتا ہے۔ احساسِ کمتری۔ رونا رلانا اور خودکشی تک کے اقدام کرا دیتا ہے۔"

جب اس کا نحس دور چھایا ہو تو دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ ماں باپ بہن بھائی، بیوی بچے سب متنفر ہو جاتے ہیں۔ آپ جس قدر اپنی صلاحیتوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا مظاہرہ کریں گے کوئی دادِ تحسین نہ دے گا۔ اس وجہ سے اس کے شرف کو ضائع نہ ہونے دیں یہ شرف تقریباً ہر ۲۹ سال کے بعد آتا ہے۔ یہ شرف اسے اکیس درجہ برج میزان میں ہوتا ہے۔ اگر آپ مندرجہ بالا تمام پریشانیوں سے بچنا چاہیں تو اس خاص الخاص وقت سے ضرور استفادہ کریں۔ تمام تر تفصیلات درج ہیں تاہم کوئی مرحلہ توضیح طلب ہو تو جوابی لفافہ بھیج کر وضاحت معلوم کر سکتے ہیں۔

عمل

اس میں مندرجہ ذیل اسمائے الٰہیہ کے فیوض و برکات حاصل کئے جاتے ہیں:

سَلَامٌ ۔ مُقْتَدِرُ ۔ حَیُّ ۔ قَیُّوم

اپنا نام لکھئے پھر نام والدہ لکھیں اسے بسط حرفی کریں اور حروف مشترک تلاش کریں مثلاً سطر اسمایہ ہے س ل ا م م ق ت د ر ح ی ق ی و م

اور نام معہ نام والدہ غ ل ا م ع ب ا س س ر ا ج ا ن

حروف مشترک یہ ہوئے : ل ا م ا س ر ا ا

حروف مشترک سے مراد ہے آپ کے نام میں وہ حروف جو مندرجہ بالا اسمائے الٰہیہ میں بھی پائے جاتے ہوں۔ انہیں ملفوظی کریں صورت یہ ہوئی۔

ل ا م ا ل ف م ی م ا ل ف س ی ن ر ا ا ل ف ا ل ف ا ل ف

تخلیص کریں : ل ا م ف ی س ن ر ہ

اب اسمائے الٰہیہ کی سطر سے امتزاج کریں۔

سطر اسمائے الٰہیہ : س ل ا م م ق ت د ر ح ی ق ی و م

حروف تخلیص بالا : ل ا م ف ی س ن ر × × × × × × ×

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امتزاج یہ ہوا: س ل ل ا ا م م ف م ی ق س ت ن د ر ر ح
ی ق ی و م

تخلیص : س ل ا م ف ی ق ت ن د ر ح و
اِس سطر کی تکسیر کریں۔ حتیٰ کہ سطر زمام برآمد ہو جائے۔

جدول تکسیر ملاحظہ فرمائیں

س	ل	ا	م	ف	ی	ق	ت	ن	د	ر	ح	و	اساس
و	س	ح	ل	ر	ا	د	م	ن	ف	ت	ی	ق	
ق	و	ی	س	ت	ح	ف	ل	ن	ر	م	ا	د	
د	ق	ا	و	م	ی	ر	س	ن	ت	ل	ح	ف	
ف	د	ح	ق	ل	ا	ت	و	ن	م	س	ی	ر	
ر	ف	ی	د	س	ح	م	ق	ن	ل	و	ا	ت	
ت	ر	ا	ف	و	ی	ل	د	ن	س	ق	ح	م	
م	ت	ح	ر	ق	ا	س	ف	ن	و	د	ی	ل	
ل	م	ی	ت	د	ح	و	ر	ن	ق	ف	ا	س	
س	ل	ا	م	ف	ی	ق	ت	ن	د	ر	ح	و	زمام

اس مکمل تکسیر کے اعداد حاصل کریں اور نقش مسبع میں پُر کرلیں۔ یہ نقش ۹×۹ خانوں کا ہوتا ہے اور زحل سے منسوب ہے۔

اس کے کل اعداد ۳۶۹ ہیں نقش مطابق دورِ طبعی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ کل مجموعہ اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں جو خارج قسمت ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر حسبِ چال نقش مکمل کریں۔ کسورات کے لیے قوانین یہ ہیں :

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک کسر رہے تو خانہ ۳۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر میں ۲ آئے تو خانہ ۶۴ میں اضافہ ہوگا۔ ۳ کے لیے خانہ ۵۵۔ ۴ کے لیے خانہ ۴۶۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۳۷ کسر ۶ کے لیے خانہ ۲۸۔ کسر ۷ کے لیے خانہ ۱۹ میں اضافہ۔ کسر ۸ کے لیے خانہ ۱۰ میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش کی چال یہ ہے

۷۶	۳۹	۸	۲۲	۶۶	۳۵	۴۹	۱۲	۶۲
۳۶	۲۳	۶۴	۶۳	۵۰	۱۰	۹	۷۷	۳۷
۱۱	۶۱	۵۱	۳۸	۷	۷۸	۶۵	۳۴	۲۴
۴۰	۳	۸۰	۶۷	۳۰	۲۶	۱۳	۵۷	۵۳
۲۷	۶۸	۲۸	۵۴	۱۴	۵۵	۸۱	۴۱	۱
۵۶	۵۲	۱۵	۲	۷۹	۴۲	۲۹	۲۵	۶۹
۴	۷۵	۴۴	۳۱	۲۱	۷۱	۵۸	۴۸	۱۷
۷۲	۳۲	۱۹	۱۸	۵۹	۴۶	۴۵	۵	۷۳
۴۷	۱۶	۶۰	۷۴	۴۳	۶	۲۰	۷۰	۳۳

بلا مبالغہ اس نقش کے اتنے عظیم فوائد ہیں کہ احاطۂ تحریر میں نہیں آسکتے۔ اہلِ نجوم اس خاص وقت میں زحل کی نحوست سے بچنے کا طلسم "طلسمِ کیوان" بھی تیار کیا کرتے ہیں۔

طریقۂ استعمال

جب نقشِ مبارک تیار ہو جائے تو بخورات کی خوب دھونی دیں۔

ضروری نوٹ: یہ نقش سیسہ پر کندہ کیا جاتا ہے۔ دورانِ عمل سیاہ لباس پہن کر بیٹھیں۔ جتنی کم سے کم روشنی والی جگہ ہوگی مؤثر ہوگی۔ بعد از عمل حسبِ توفیق سیاہ رنگ کا مرغ یا بکرا صدقہ کریں اسی طرح سیاہ کپڑا اور سیاہ چنے یا تل حسبِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توفیقِ صدقہ کریں یہ صدقہ ہفتہ کے روز الصبح کریں نقش کو سیاہ کپڑے میں سی کر پاس رکھیں ۔ عجائباتِ قدرت ملاحظہ کریں ۔

کسی کام کو استحکام دلانے کے لیے یہ نقش اتنا موثر اور زبردست ہے کہ عقل حیران ہوتی ہے ۔ آپ کوئی مکان بنائیں ۔ ادارہ بنائیں ۔ دفتر کھولیں ۔ غرضیکہ کوئی کام شروع کریں تو اس طریق پر عمل کریں انشاءاللہ طویل مدت تک یہ کام متزلزل نہیں ہوگا ۔

مثلاً ادارہ بزمِ جفر محب پور اپنے سہ ماہی سلسلہ اسباق کرشماتِ جفر کا استحکام چاہتا ہے ۔

اِسے یوں لکھیں ا د ا ر ھ ب ز م ج ف ر م ح ب پ و ر ک
ر ش م ا ت ج ف ر

حروفِ ناطقہ الگ کریں : ب ز ج ف ب ب ش ت ج ف

تخلیص : ب ز ج ف ش ت

۲ ۷ ۳ ۸۰ ۳۰۰ ۴۰۰ = کل اعداد معلوم کریں ۔

= ۷۹۲ ہوئے

لوحِ مبارکہ کو سامنے رکھ کر اس پر نظر رکھیں اور ۷۹۲ مرتبہ ہر روز چاروں اسمائے الٰہیہ ورد کریں صرف ۱۱ روز عمل کرنا ہے ۔ انشاءاللہ یہ کام ایک طویل مدت تک لازوال ہو جائے گا ۔

سہیل [illegible]

C1-A [illegible] لطیف آباد، حیدرآباد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شرفِ مریخ

سیارہ مریخ جو اصطلاحِ نجوم میں جلّادِ فلک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جنگ وجدل طیش وغصہ اور انسانی جسم میں مردانہ قوت اور خون کے سُرخ ذرات پر حاکم ہے۔

اہلِ ہنود کا دیوتا کمار اسوامی کہلاتا ہے۔ پیکرِ شجاعت و دلیری اس سیارہ کے حامل افراد انجینئرنگ۔ سرجری۔ گھوڑسواری۔ شکاری اور آرمی رجمنٹ میں خاصی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اگر یہ زائچہ میں کمزور ہو تو شک و وہم۔ جھگڑالو۔ حسد اور تفرقے باز بناتا ہے قتل و غارت اور ظالمانہ فطرت دیتا ہے۔ آگ اور جلن والے امراض پیدا کرتا ہے۔ یرقان حملہ آور ہو جاتا ہے۔ خون کا کینسر۔ گولی کا زخم اور خون بہانے والے حادثات لاتا ہے۔

خاص طور پر برج حمل اور عقرب والوں کو خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ سیارہ مریخ جب ۲۸ درجہ برج جدی پر آتا ہے تو بحالتِ شرف ہوتا ہے۔ اس وقت آپ سرخ رنگ کا لباس پہنیں۔ سرخ روشنی جلائیں۔ اس کی متعلقہ دھات لوہا ہے۔ سیارہ سے منسوبہ بخورات جلائیں اور عمل شرف شمس والا تیار کر لیں اس نقش کے پیچھے سیارہ مریخ کا طلسم ضرور کندا کریں۔ سرخ رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب امیرالمؤمنین حضرت علی علیہ السّلام کے نام کی دلوا کر بچوں میں بانٹ دیں نقش کو سُرخ ریشمی پارچہ میں لپیٹ کر پاس رکھا کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شرفِ قمر

سیارہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کو بے حد متاثر کرتا ہے۔ اس سیارہ سے آنے والی سعد و نحس شعاعیں ہمیں کسقدر متاثر کرتی ہیں اس کے لیے زچہ و بچہ پر چاند گرہن کے ہمہ گیر اور مسلمہ اثرات ملاحظہ فرمائیں۔ چاند کی تاریخوں کے ساتھ ساتھ سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا (جوار بھاٹا) جسے ہم مد و جزر بھی کہتے ہیں۔ رس دار پھلوں میں رس چاندنی راتوں میں بھرتا ہے۔ یہ ہیں عمومی مشاہدات علمائے نجوم نے قمر در عقرب کو ایک نحس وقت قرار دیا ہے یہ وقت نئے کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اسی طرح جب یہ ۳ درجہ برج ثور پر آتا ہے تو بحالتِ شرف ہوتا ہے۔ یعنی سعادت میں ہوتا ہے۔ یہ مبارک وقت ہر ماہ آتا ہے۔

پرانے وقتوں میں جب جنتریاں یا تقویم میسر نہ تھی شائقین گھنٹوں کی حسابی محنت کے بعد سیاروں کے سعد و نحس اوقات کا استخراج کیا کرتے تھے۔ مگر آج جب سالانہ جنتریوں میں استخراجاتِ سیارگان کے ساتھ ساتھ "شرفاتِ کواکب" نظراتِ سیارگان کے عین معینہ اوقات دیئے جاتے ہیں ہم اپنی ہی ذات کے لیے چند حروف کے اعداد کی جمع تفریق سے کترا کر اِن عظیم اوقات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ ہر دور میں ہر علم کے دیوانے اور متوالے موجود رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی شائقین کے لیے شرفِ قمر کا سادہ مگر پُرتاثیر عمل درج کیا جا رہا ہے۔ اہل حضرات سے گزارش ہے کہ خلقِ خدا کی بھلائی اور علوم باطلہ کے توڑ کے لیے استعمال کریں پھر تاثیر ملاحظہ فرمائیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تشریح عمل

۱۔ اپنا نام معہ نام والدہ لکھیں ۔ ۲۔ جو حاجت ہو وہ لکھ لیں مثلاً
ترقی کاروبار اِسے بسط حرفی کریں اور حروف گن لیں ۔ ۳۔ آیتِ مجیدہ
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْب ۔ کو بسط حرفی کرلیں اور الگ لکھ لیں ۔
اب اپنے نام کے اعداد معلوم کریں اور ۷ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ
لکھ لیں پھر نام والدہ کے اعداد معلوم کر کے ۷ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ لکھ
لیں پھر حاجت کے لیے یہی عمل کریں اس طرح آپ کے پاس ۳ بقایا جات ہونگے
نام + نام والدہ + حاجات ۔

۴۔ اب آپ نے تین حروف لوح انیہ حاصل کرنا ہیں۔ نام کے اعداد کے
بقیہ کے عدد مطابق آیتِ مجیدہ میں گنتی کر کے حرف لیں۔ پھر نام والدہ کے مطابق
اسی طرح حاجت کے لیے کریں۔ اِن تین حروف کو ملفوظی کریں یعنی جسطرح بولے
جاتے ہیں مثلاً ع کا ملفوظی "عین" ہوا۔ اِن تین ملفوظی حروف کے اعداد معلوم
کریں اور ۷ پر تقسیم کریں اور بقایا کا حرف حسبِ سابق آیت مجیدہ سے لے لیں۔
یہ چار حروف آپ کی رسائی آپ کی منزل تک کرادیں گے۔ آپ شرفِ قمر سے ۴ روز
قبل ساعتِ سعید میں پہلے روز ۴ حروف از حاصل اسم سائل (یعنی اسم سائل
سے جو آیت کا حرف ملا تھا) باطہارت ہو کر لکھیں۔ اگلے روز ۴ حروف (از حاصلِ
اسمِ والدہ) لکھیں۔ تیسرے روز حاجت سے حاصلہ حرف کو ۴ مرتبہ لکھیں
اور چوتھے روز تین حروفِ ملفوظیہ سے حاصلہ حرف لکھیں۔ اب آپ کی حاجت
کے لیے یہ حروف چارج ہو چکے ہیں۔ شرفِ قمر کے روز عین وقتِ شرف قمر میں
چاروں حروف ۴۔ ۴ بار الگ الگ کاغذ پر لکھ لیں (زعفران سے لکھیں گے)

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے چالیس حروف والا کاغذ اسی روز خوشبودار تیل میں رکھ کر جلا دیں۔

نوٹ : باطہارت ہونا۔ خوشبو قمر کا لگانا اور رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھنا لازم ہے۔ ۱۰ روز کے بعد دوسرا کاغذ اسی جگہ خوشبودار تیل میں جلائیں۔ اسی طرح اگلے چالیس حروف والا کاغذ ۱۰ روز کے بعد حسبِ سابق جلائیں۔ اس عمل کی مدت ۴۰ یوم ہے۔ اگر خدانخواستہ ابھی مقصد پورا نہیں ہوا تو چالیسویں روز چوتھا کاغذ جلائیں انشاء اللہ کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ یہ عمل میرا ہر ماہ کا معمول ہے۔ نہایت قوی الاثر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas